ڈاکٹر حافظ محمد ثانی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

پاک وہند میں سیرت نمبروں کا اجراء

آغاز وارتقاء

”سیرت“ لغوی واصطلاحی مفہوم

”سیرت“ عربی زبان کا لفظ ہے اور اس کی جمع ”سیر“ ہے، یہ لفظ دراصل ”سارَ یَسِیْرُ سَیْراً و مَسِیْراً“ سے مشتق ہے۔

معروف عربی لغت ”لسان العرب“ کے مطابق ”سَیْراً“ کے معنی ہیں چلنا پھرنا۔(۱)

”تاج العروس“ کے مطابق ”السّیرۃ“ کے معنی طریقے کے ہیں، چنانچہ کہا جاتا ہے۔ ”سارالوالی فی رعیّتہ سیرۃ حسنۃ“ حاکم نے رعایا کے ساتھ اچھے طریقے کا برتاؤ کیا، ”احسن المسّیر“ کا مطلب ہے اچھا طریقہ۔ ”السیرۃ النبویۃ“ اور کتب ”السیرۃ“ کے الفاظ سیرت بھی طریقہ سے ماخوذ ہیں، اور ”مغازی“ وغیرہ کو الحاقی طور پر یا تاویل کی بناء پر اس میں شامل کیا گیا ہے۔ (۲)

سیرت کے اصطلاحی مفہوم کے مطابق اس سے مراد رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم کے سوانحی حالات اور اخلاق وعادات کا بیان ہے۔(۳)”سیرت“ کا اطلاق حضور سرور کائنات ﷺ کی حیات طیبہ پر پہلے بھی ہوتا رہا اور اب بھی اس کا اصطلاحی مفہوم یہی ہے۔ سیرت کی اولین کتابیں چونکہ ”مغازی“ کہلاتی تھیں اس لئے سیرت کے معانی میں خصوصیت سے آنحضرت ﷺ کے مغازی کا بیان اور بعد ازاں آپ کی حیاتِ طیبہ کا بیان

شامل ہو گیا۔(۴)

محد ثین کی اصطلاح میں رسول اکرم ﷺ کے خاص غزوات کو مغازی کے علاوہ ''سیرۃ'' کہتے تھے مثلاً ابن اسحاق کی کتاب کو مغازی بھی کہا جاتا ہے اور سیرۃ بھی، کتب مغازی کا موضوع بھی در حقیقت اکثر سیرت ہوتا تھا۔ آگے چل کر فقہ میں سیرت کے لفظ سے غزوات اور جہاد کے احکام مراد لئے گئے۔(۵)

''سیرت'' کی اصطلاح کا اولین استعمال (۶)

"The encyclopedia of Islam" کے مقالہ نگار جی لیوی ڈیلا ویڈا (G. Levidella Vida) کی تحقیق کے مطابق حضور اکرم ﷺ کی سوانح عمری کے لئے لفظ ''سیرت'' کا استعمال سب سے پہلے ابن ہشام (م ۲۱۳ھ / ۸۲۸ء) نے کیا۔ اس نے ابن اسحاق (م ۱۵۱ھ / ۷۶۸ء) کی ''کتاب المغازی'' میں گراں قدر اضافے کر کے اپنی مرتبہ کتاب کو ''السیرۃ'' کا نام دیا۔ وہ اسے ''ھذا کتاب سیرۃ رسول اللہ ﷺ'' یہ کتاب سیرتِ رسول اللہ ﷺ'' ہے، کہہ کر متعارف کراتا ہے۔(۷)

سیرت النبی ﷺ کے مآخذ و مصادر

۱۔ قرآن کریم

۲۔ کتب احادیث

۳۔ کتب مغازی و سیر

۴۔ کتب تاریخ

۵۔ کتب تفاسیر

۶۔ کتب اسماء الرجال

۷۔ کتب شمائل نبوی ﷺ

۸۔ کتب دلائل

۹۔ کتب آثار و اخبار

۱۰۔ معاصرانہ شاعری (۸)

سیرت النبی ﷺ کی تدوین کا باقاعدہ آغاز :

کتب سیرت و مغازی کی تدوین کا باقاعدہ آغاز اگرچہ حضرت عمر بن عبدالعزیز (م ۱۰۱ھ / ۷۱۹ء) کے زمانہ میں ہوا۔ لیکن اس کے ابتدائی نقوش اس عہد سے پہلے بھی ملتے ہیں۔ اولین کتب سیرت کے باقاعدہ مؤلفین مثلاً محمد بن اسحاق ۱۵۰ھ / ۷۶۷ء اور ان کے معاصرین سے پہلے ہمیں تابعین اور تبع تابعین میں بعض علماء کے نام ملتے ہیں۔ جنہوں نے مغازی و سیر کے باقاعدہ مجموعے تالیف کئے اور اگرچہ وہ مجموعے امتدادِ زمانہ سے تلف ہو گئے۔ لیکن ان کے حوالے بعد کے مؤلفین کی کتب سیرت میں جابجا نظر آتے ہیں۔ ان میں ابان بن عثمان بن عفان (م ۱۰۰ھ / ۷۱۸ء)، عروہ بن زبیر (م ۹۴ھ / ۷۱۲ء)، شرحبیل بن سعد، وہب بن منبہ (م ۱۱۴ھ / ۷۳۲ء)، عبداللہ بن ابی بکر، عاصم بن عمر قتادہ (۱۲۱ھ / ۷۳۸ء)، ابن شہاب زہری (م ۱۲۴ھ / ۷۴۱ء)، ابوالاسود محمد بن عبدالرحمٰن، ابو معمر سلیمان بن طرخان (م ۱۴۳ھ / ۷۶۰ء)، معمر بن راشد (م ۱۵۲ھ / ۷۶۹ء)، ابو معشر السندھی (م ۱۷۰ھ / ۷۸۶ء) اور موسیٰ بن عقبہ (م ۱۴۱ھ) کے نام پیش پیش ہیں۔ (۹)

سیرت النبی ﷺ (مغازی) کے سب سے پہلے مدوّن

سیرت و مغازی کے موضوع پر کتابیں تالیف کرنے والوں میں سب سے پہلے حضرت ابان بن عثمان بن عفان (۲۰ھ / ۶۴۰ء - ۱۰۰ھ / ۷۱۸ء) کا نام آتا ہے جو خلیفہ ثالث حضرت عثمان ذوالنورینؓ کے فرزند تھے۔ تابعین میں انہوں نے حدیث، فقہ، اور مغازی کے عالم کی حیثیت سے شہرت حاصل کی۔ حضرت عثمانؓ کے فرزند ہونے کی حیثیت سے رسول اللہ ﷺ کے بارے میں انہیں مستند معلومات حاصل کرنے کی سہولت حاصل تھی۔ چنانچہ بتایا جاتا ہے کہ انہوں نے "مغازی" کی سب سے پہلی کتاب مرتب کی تھی جسے مغیرہ بن عبدالرحمٰن نے روایت کیا تھا۔ (۱۰)

بنو امیہ کے عہد میں فن مغازی نے ترقی کی، حضرت عمر بن عبدالعزیزؒ نے مغازی کی طرف خاص توجہ کی۔ ان کے حکم سے عاصم بن عمر بن قتادہ (المتوفی ۱۲۱ھ) مسجد دمشق میں مغازی و مناقب کا درس دیا کرتے تھے۔ اسی زمانہ میں ابن شہاب الزہری (المتوفی

۱۲۴ھ) نے ایک مستقل کتاب لکھی۔ ان کے زیر اثر اس فن کا ذوق عام ہوا۔ چنانچہ کئی لوگ ایسے تھے جنہیں "صاحب المغازی" کہا جاتا تھا۔ ابن اسحاق (التوفی ۱۵۱ھ / ۷۶۸ء) بھی زھری کے شاگرد تھے اور موسیٰ بن عقبہ الاسدی (التوفی ۱۴۱ھ / ۷۵۸ء) بھی، ثانی الذکر نے فن مغازی میں نقد و جرح کا اصول برتا اور ابن اسحاق نے تو اتنی شہرت حاصل کی کہ انہیں امام فن مغازی کہا جانے لگا۔ (۱۱)

برصغیر میں سیرت النبی ﷺ کے اوّلین مدوّنین

پہلی صدی ہجری

محمد بن قاسم کی فتحِ سندھ (۹۴ھ / ۷۱۲ء) کے بعد سندھ میں اسلامی سلطنت کے قیام اور عربوں کی وہاں مستقل سکونت کی بناء پر منصورہ، ملتان، دیبل، سندان، خضدار، اور قندابیل اسلامی علوم کی ترویج و اشاعت اور تدوین کے اہم مراکز کی حیثیت اختیار کر چکے تھے۔ چنانچہ پہلی صدی ہجری ہی میں اس کے وسیع تر اثرات برصغیر کے خطہ پر رونما ہونے شروع ہوئے۔

سرزمین سندھ و ہند میں اسلامی علوم بالخصوص علوم نبوی ﷺ، احادیث، مغازی و سیر کی اشاعت میں نمایاں اور قابل ذکر خدمات انجام دینے والوں میں موسیٰ بن عقبہ الثقفی، یزید بن ابی کبشہ الدمشقی (م ۹۷ھ / ۷۱۵ء)، المفضل بن المہلب بن ابی صفرہ (م ۱۰۲ھ / ۷۲۰ء)، ابو موسیٰ اسرائیل بن موسیٰ البصری المعروف بہ نزیل ہند (م ۱۵۵ھ / ۷۷۴ء) کے نام بطور خاص قابل ذکر ہیں۔ (۱۲)

دوسری صدی ہجری

دوسری صدی ہجری کے ائمہ حدیث و سیرت میں برصغیر (سندھ) کے حوالہ سے سب سے اہم شخصیت ابو معشر نجیح السندی (م ۱۷۰ھ / ۷۸۶ء) کی ہے۔ جنہیں فن مغازی و سیر میں اوّلیت کا درجہ حاصل ہے۔ ابن ندیم نے "الفہرست" میں ان کی "کتاب المغازی" کا ذکر کیا ہے۔ جو ناپید ہو چکی ہے۔ لیکن اس کے اجزاء واقدی کی "کتاب المغازی" اور ابن سعد کی "الطبقات" میں محفوظ ہیں۔ یہ امر بھی قابل ذکر ہے کہ نبی اکرم ﷺ کے

مکاتیب اور خطوط جمع کرنے کا کام بھی سب سے پہلے سندھ میں ہوا، چنانچہ تیسری صدی ہجری کے وسط میں ابو جعفر الدیبلی نے ''مکاتیب النبی ﷺ'' نامی کتاب مدوّن کی۔ (۱۳)

بر صغیر میں اردو زبان وادب میں سیرت نگاری کی ابتدا :

قدیم اردو زبان وادب میں سیرت النبی ﷺ کا بیشتر ذخیرہ منظوم ہے کیونکہ اس زمانہ میں نثر سے زیادہ نظم میں دلچسپی لی جاتی تھی۔ جنوبی ہند میں بالخصوص اور بر صغیر پاک وہند کے دیگر علاقوں میں بالعموم ایسی نظمیں کثرت سے لکھی گئی ہیں جو آنحضرت ﷺ کی حیات مقدسہ کے مختلف پہلوؤں پر روشنی ڈالتی ہیں، حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی حیات طیبہ کے واقعات بیان کرنے کے لئے مثنویوں کی ہیئت سب سے زیادہ موزوں تھی کیونکہ اس میں مسلسل واقعات کو بآسانی سمویا جاسکتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ قدیم اردو دکنی میں سیرت النبی ﷺ کا بڑا سرمایہ مثنوی کی شکل میں ہے۔

اردو میں میلاد نامے، معراج نامے، وفات نامے، شمائل نامے، اور نور نامے وغیرہ آنحضرت ﷺ کی حیات مقدسہ اور سیرت طیبہ کے بعض مخصوص پہلوؤں پر روشنی ڈالتے ہیں۔ بیشتر نامے مثنویوں کی شکل میں ہیں، لیکن اکادکا ''نامے'' خالص نثر میں ہیں۔ بعض ناموں میں نظم اور نثر کا امتزاج ہے۔

دکن میں کثرت سے میلاد نامے، معراج نامے، وفات نامے، شمائل نامے، اور نور نامے وغیرہ لکھنے کا رواج مذہبی عقیدت مندی کی وجہ سے ہوا۔ نبی اکرم ﷺ کی حیات طیبہ کے واقعات مسلمانوں کے لئے اُسوۂ کامل کی حیثیت رکھتے تھے۔ اسی اُسوۂ حسنہ کی تقلید میں ان کی دنیا بھی سنورتی تھی اور آخرت بھی یہی وجہ ہے کہ اس زمانہ میں یہ نامے کثیر تعداد میں لکھے جاتے تھے۔ (۱۴)

ذیل میں ان میں سے چند مقدم ترین ناموں پر سرسری نظر ڈالی جاتی ہے!

مولودنامہ / عبدالملک بھروچی، سال تصنیف ۱۰۰۹ھ / ۱۶۰۰ء، نوع، مثنوی،

معراج نامہ / سید بلاقی، سال تصنیف ۱۰۵۶ھ / ۱۶۴۶ء، نوع، مثنوی،

وفات نامہ / امامی، سال تصنیف ۱۱۴۰ھ / ۱۷۲۷ء، نوع، مثنوی،

شمائل نامہ / عبدالحمد ترین، سال تصنیف ۱۱۵۰ھ / ۱۷۳۷ء، نوع، مثنوی،

منظوم کتب سیرت

روضۃ الأنوار / ولی ویلوری، سال تصنیف ۱۱۵۹ھ / ۱۷۴۶ء، نوع مثنوی، (۱۵)

اردو نثر میں سیرت نگاری، آغاز وارتقاء :

اردو نثر کے ارتقائی سفر میں کتب سیرت خاصی تاخیر سے شامل ہوتی ہیں۔ اردو میں اگرچہ منظوم کتب سیرت کا آغاز گیارہویں صدی ہجری سے ہو چکا تھا۔ لیکن نثر میں اس کی ابتداء تیرہویں صدی ہجری سے ہوئی۔ اس سلسلہ میں پیشقدمی کا شرف دکن کو حاصل ہوا۔ یوں بھی جنوبی ہند کا سیاسی، معاشرتی، مذہبی، اخلاقی، لسانی، علمی، اور ادبی ماحول اس کے لئے خاصا سازگار تھا۔ (۱۶)

دکنی عہد میں سیرت کی صرف تین کتابوں کا پتہ چلا ہے۔ یعنی ''ریاض السیر'' ''ممتاز التفاسیر'' اور ''فوائد بدریہ''

لیکن اگر جنوبی ہند سے آگے جائیں اور شمالی ہند کو شامل کرلیں تو اردو میں لکھی گئی کتب سیرت کی تعداد اتنی حوصلہ شکن نہیں رہتی چنانچہ ابتداء سے لے کر ۱۸۵۷ء تک اردو نثر کی کتب سیرت میں ''ریاض السیر'' ''ممتاز التفاسیر'' ''فوائد بدریہ'' اور تجلیات الأنوار'' کے علاوہ ''انوار محمدی ﷺ'' ''وسیلۃ النجات'' ''محافل الأنوار'' ''مولود مسعود'' ''مرغوب القلوب'' ''جلاء القلوب بذکر المحبوب'' ''معراج نامہ اور وفات نامہ'' حافظ دراز پشاوری ''کسب النبی ﷺ / ظہور الحق'' ''معراج نامہ / جان محمد'' ''ریاض السیر'' ''کشف الأسرار فی خصائص سید الأبرار'' اور ''چار باغ احمدی ﷺ'' کے نام لئے جاسکتے ہیں۔ (۱۷)

اردو نثر میں سیرت کی قدیم ترین کتاب :

اردو نثر میں سیرت کی قدیم ترین کتاب محمد باقر آگاہ (۱۱۵۸ھ / ۱۷۴۵ء - ۱۲۲۰ھ / ۱۸۰۵ء) کی ''ریاض السیر'' ہے۔ اس کے دو اور نام بھی ہیں، یعنی ''حقیقت نور محمدی ﷺ'' اور ''مولود شریف''

نصیر الدین ہاشمی کی تحقیق کے مطابق اس کتاب کے تین قلمی نسخے حیدر آباد دکن

کی سنٹرل لائبریری کتب خانہ آصفیہ میں موجود ہیں۔(۱۸)

بعد کے ادوار میں اردو نثر میں سیرت النبی ﷺ کے ارتقائی سفر اور عہد بہ عہد تاریخی و تعارفی جائزہ اور تفصیلی معلومات کے لئے ڈاکٹر انور محمود خالد کی تحقیقی اور علمی کاوش اور اس حوالہ سے منفرد کتاب اردو نثر میں سیرت رسول ﷺ مطبوعہ اقبال اکادمی لاہور ۱۹۸۹ء کا مطالعہ از حد مفید ہوگا۔ موصوف نے ۱۹۸۴ء تک اردو نثر کی جملہ کتب سیرت کا احاطہ کرتے ہوئے تحقیقی اور تفصیلی معلومات فراہم کی ہیں۔

علاوہ ازیں جملہ مطبوعہ کتب سیرت کے لئے کتابیات سیرت / قومی نمائش کتب سیرت، مطبوعہ ادارہ تحقیقات اسلامی اسلام آباد ۱۹۸۴ء اور رحمتہ للعالمین کتابیاتی جائزہ، مرتبہ ہدایت اللہ، مطبوعہ سنگ میل پبلی کیشنز لاہور، ۱۹۹۱ء، دیکھی جا سکتی ہیں۔

قیام پاکستان اور سیرت نگاری

برصغیر کی تقسیم اور ظہور پاکستان (۱۴ر اگست ۱۹۴۷ء) کے بعد سے لے کر اب تک سیرت نبوی ﷺ پر کثیر تعداد میں کتابیں لکھی جا چکی ہیں اور انشاء اللہ یہ سلسلہ تا ابد جاری رہے گا۔

قیام پاکستان کے بعد ضخیم کتب سیرت بھی وجود میں آئیں اور مختصر بھی، روایتی طرز کی کتابیں بھی اور افسانوی انداز کی بھی۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت طیبہ کے جزوی پہلوؤں (مثلاً غزوات، اخلاق، معراج، مکتوبات، شمائل، ہجرت وغیرہ) پر بھی الگ الگ کتابیں لکھی گئیں اور سیرت نبوی ﷺ پر مضامین، مقالات اور خطبات وغیرہ کے مجموعوں کی شکل میں بھی۔ بعض کتابوں میں غیر مسلموں کے افکار و خیالات یا مضامین و مقالات جمع کر دیئے گئے ہیں، اور بعض کتابوں میں آنحضرت ﷺ کی پوری حیات طیبہ قرآن مجید یا احادث نبوی ﷺ کی روشنی میں دکھانے کی کوشش کی گئی ہے۔ بعض کتب سیرت سوالاً جواباً ہیں اور بعض میں ناول اور افسانوی تیکنک استعمال کی گئی ہے۔ غرض یہ کہ آنحضرت ﷺ کی سیرت طیبہ کا کوئی گوشہ تشنہ نہیں رہنے دیا گیا۔ اس دور میں عربی، فارسی اور انگریزی زبانوں کی اعلیٰ کتب سیرت کے اردو تراجم بھی ہوئے اور اسلامی کتب تاریخ کے اولین اجزاء بھی سیرت

رسول ﷺ کے لئے وقف کئے گئے، اس عہد میں اخبارات ورسائل کے سیرت نمبر بھی بڑی تعداد میں شائع ہوئے۔ جن کے مضامین کا جائزہ لینے کے لئے ایک الگ دفتر درکار ہے۔ ان سینکڑوں کتابوں اور ہزاروں مقالوں کا جائزہ لینا اور ان کی صف بندی کرنا بذات خود ایک مبسوط مقالے کا موضوع ہے۔(۱۹)

قیام پاکستان کے بعد سیرت طیبہ پر سب سے پہلی کتاب

ڈاکٹر انور محمود خالد کے مطابق قیام پاکستان کے بعد سیرت نگاری بالخصوص اردو نثر میں سیرت نگاری کی ابتداء اور اولیت کا اعزاز عطاء اللہ خان عطاٹونکی کو حاصل ہے جنہوں نے ۱۹۴۸ء میں سیرت فخر دو عالم ﷺ" کی تالیف کر کے قیامِ پاکستان کے بعد سیرت نگاری کا باقاعدہ اعزاز حاصل کیا۔(۲۰)

عطاء اللہ خان عطاٹونکی کی "سیرت فخر دو عالم ﷺ" ۳۵۲ صفحات پر مشتمل ہے یہ مکتبہ جادۂ ادب لاہور سے دوسری مرتبہ ۱۹۶۴ء میں شائع ہوئی۔

"سیرت فخر دو عالم ﷺ" روایتی طرز کی کتاب ہے اور اس میں اردو، انگریزی، عربی اور فارسی کی مشہور کتب سیرت سے اخذ واستفادہ کیا گیا ہے۔ ناشر نے کتاب کی ابتداء میں ۶۳ کتابوں کے نام گنوائے ہیں جو اس کتاب کا ماخذ ہیں، زبان سادہ اور عام فہم ہے اور عام قارئین کے لئے دلچسپی کا باعث ہے۔

سیرت نگاری، قیام پاکستان سے عہد حاضر تک

قیام پاکستان سے عہدِ حاضر تک سیرت، سیرت نگاری، اور سیرت نبوی ﷺ کے حوالے سے سیرت نگاروں کی نگارشات اور خدمات کے تفصیلی اور اجمالی جائزے اور معلومات کے لئے!

۱۔ ڈاکٹر انور محمود خالد کا تحقیقی مقالہ "اردو نثر میں سیرت رسول ﷺ" از آغاز تا ۱۹۸۴ء (اردو نثر میں شائع شدہ کتابوں کے اجمالی "اور تفصیلی تعارف و جائزہ پر مشتمل مقالہ)۔

۲۔ فہرست کتب سیرت / ادارہ تحقیقات اسلامی / اسلام آباد ۱۹۸۴ء،

۳۔ رحمۃ للعالمین ﷺ (کتابیاتی جائزہ) / ہدایت اللہ، سنگ میل پبلی کیشنز لاہور ۱۹۹۱ء دیکھی جاسکتی ہیں۔

خصوصی سیرت نمبروں کا اجراء - آغاز وارتقاء

﴿مختصر تاریخی وتعارفی جائزہ﴾

بر صغیر پاک و ہند میں بیسویں صدی عیسوی کے اوائل سے عصر حاضر تک خاتم الانبیاء حضرت محمد مصطفیٰ احمد مجتبیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت طیبہ کے حوالہ سے اردو نثر میں شائع ہونے والے تمام خصوصی سیرت نمبروں میں پندرہ روزہ "النجم" لکھنو ۷ ربیع الاول ۱۳۳۱ھ / ۱۴ فروری ۱۹۱۳ء کے خصوصی سیرت نمبر کو اردو نثر کے حوالہ سے نہ صرف بر صغیر بلکہ پوری اسلامی دنیا میں یہ ابدی اعزاز حاصل ہے کہ وہ سیرت نمبروں کے حوالے سے شائع ہونے والے تمام رسائل و جرائد میں اولیت کا حامل پہلا رسول / سیرت نمبر ہے۔

پندرہ روزہ "النجم" لکھنو کے مدیر اعلیٰ نامور عالم دین امام اہلسنت مولانا عبدالشکور لکھنوی تھے مذکورہ سیرت نمبر "النجم" "مختصر سیرت خیر البریہ علیہ الصلاۃ والسلام والتحیہ" کے نام نامی سے معنون ہے۔ جو ۳۲ صفحات پر مشتمل ہونے کے ساتھ جلد نہم کا پانچواں شمارہ ہے۔ ان ۳۲ صفحات میں مدیر "النجم" حضرت مولانا عبدالشکور لکھنویؒ نے رسالت مآب فداہ ابی وامی کی سیرت طیبہ کے تمام اہم پہلوؤں اور گوشوں کا انتہائی اختصار اور جامعیت کے ساتھ احاطہ کرتے ہوئے موضوع کا حق ادا کر دیا ہے۔

"مختصر سیرت خیر البریہ" میں اعلان نبوت سے پہلے کے حالات، اعلان نبوت کا ذکر، واقعات قبل ہجرت، واقعات بعد ہجرت، معجزات، حلیہ مبارک، اخلاق و عادات، آپ ﷺ کے زیر استعمال رہنے والی اشیاء، آپ ﷺ کے متعلقین و مخصوصین، ازواج مطہرات، حرم، اولاد، اعمام، عمات، آزاد کردہ غلام، خدام، قاصد، کاتبین وحی و فرامین، اور عشرہ مبشرہؓ کا بیان ہے۔

"النجم" کے اس پہلے سیرت نمبر میں "مختصر سیرت خیر البریہ" مدیر النجم مولانا

عبدالشکور لکھنویؒ ہی کی تحریر کردہ ہے۔ چنانچہ آپ حرف آغاز میں لکھتے ہیں!

بہ توفیق الٰہی ''النجم'' کا یہ نمبر رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت اقدس کے لئے مخصوص رکھا گیا ہے اور دوسرا کوئی مضمون اس میں نہ ہوگا۔ اگرچہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت کا چند معدود صفحات میں آنا غیر ممکن ہے۔ جو حال دفتروں میں نہ سمایا وہ چند صفحوں میں کیسے آسکتا ہے۔ بلکہ اس قدر مختصر اور ضروری حالات جن پر آپ ﷺ کی معرفت (جو مدار ایمان ہے) موقوف ہے ان صفحات میں بیان کئے جاتے ہیں ورنہ اصل یہ ہے کہ ؎

نہ جنبش غایتے دارد نہ سعدی راسخن پایاں
بمیرد تشنہ مستسقی وور یا ہم چناں باقی(۲۰)

سیرت نمبر کے عنوان سے شائع ہونے ولا دوسرا نمبر برصغیر کا مشہور علمی اور مذہبی رسالہ نظام المشائخ دہلی ۱۳۳۳ھ / ۱۹۱۴ء ہے۔ جس کے مدیر اعلیٰ ملا واحدی تھے۔

مذکورہ سیرت نمبر ۱۲۰ صفحات پر مشتمل ہونے کے ساتھ ساتھ حسن کتابت وطباعت سے مزین تھا۔ نظام المشائخ دہلی ۱۳۳۳ھ کے قلمکاروں میں برصغیر کے نامور اہل قلم نثر نگار اُدباء اور شعراء شامل تھے جن میں خواجہ حسن نظامی، مولوی نیاز فتح پوری، حکیم فرید احمد عباسی اور اکبر الہ آبادی کے نام قابل ذکر ہیں۔

خصوصی سیرت نمبروں کے حوالہ سے اشاعت پزیر ہونے والے مؤقر رسائل وجرائد میں تیسرا سیرت نمبر ماہنامہ القریش امرتسر، اپریل، مئی ۱۹۱۸ء کا ہے۔

۴۸ صفحات کے اس خصوصی سیرت نمبر میں سیرت طیبہ کے مختلف گوشوں پر مضامین ہیں۔ قطعہ تاریخ طبع کے حوالہ سے ایک خصوصی نعت تحریر کی گئی ہے جس کا آخری شعر ہے ؎

جو پوچھیں تو نامیؔ کہو سال طبع
کہ تیرہ سو چھتیں میں یہ چھپی

مذکورہ بالا خصوصی سیرت نمبروں کی پیروی اور سنت حسنہ کی اتباع میں برصغیر میں سیرت نمبروں کی خصوصی اشاعت کا سلسلہ جاری ہوا اور ارشاد خداوندی ورفعنالك

ذکرك ''اے نبی ﷺ ہم نے آپ کے آوازۂ ذکر کو بلند کر دیا،'' کی ابدی سچائی کی عملی تفسیر کی شکل میں برصغیر میں اردو نثر میں خصوصی سیرت نمبروں کا سلسلہ تا حال جاری ہے اور عاشقان مصطفیٰ ﷺ کے جذبات عشق و وفا کا یہ سفر انشاء اللہ تا قیام قیامت جاری و ساری رہے گا۔

سیرت مصطفیٰ ﷺ کے اعجاز تاثیر اور رفعتِ ذکرِ احمدِ مجتبیٰ ﷺ کی یہی وہ ابدی اور لافانی حقیقت ہے کہ جس کا اعتراف اسلام اور پیغمبر اسلام ﷺ کے مشہور ناقد پروفیسر مارگولیوتھ (Margoliotg .D.S) کو بھی اپنی کتاب Mohammad and The Rise of Islam, New York, 1905, میں کرنا پڑا، وہ اپنی مذکورہ کتاب میں باوجود زہر افشانی کے اس حقیقت کے اعتراف سے باز نہ رہ سکا کہ آپ ﷺ کی سیرت نگاری ختم ہونے والی نہیں اس صف میں جگہ پانا ہی عزت کا مقام ہے، چنانچہ وہ آغاز کتاب میں رقمطراز ہے!

> ''محمد ﷺ کے سوانح نگاروں کا ایک طویل سلسلہ ہے جس کا ختم
> ہونا ناممکن ہے لیکن اس میں جگہ پانا قابل عزت و تکریم ہے''

یہ ''ورفعنالك ذکرك'' کی ابدی اور لافانی سچائی اور سیرت طیبہ علی صاحبہا الف الف تحیۃ کے اعجاز تاثیر کا عملی مظاہرہ ہی ہے کہ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت طیبہ پر دنیا کی تمام عالمی زبانوں میں ہزارہا سیرت کی کتابوں کی تالیف و تدوین کے باوجود یہ کہنا بجا ہے کہ ؎

مدح حسن مصطفیٰ ہے ایک بحر بے کراں
اس کے ساحل تک کوئی شیریں بیاں پہنچا نہیں

یورپ کا ایک دانشور جی۔ڈبلیو لیٹنر (G.W.Leitner)

"Mohammadan ism Religious Systems of the World" میں لکھتا ہے!

> ''حقیقت یہ ہے کہ محمد کی شخصیت اور ذات میں ایسی کشش اور
> جاذبیت ہے جو کسی دور میں کم نہیں ہو گی، بلکہ اس کشش اور

جاذبیت میں بنی نوع انسان کے لئے اضافہ ہوتا چلا جائے گا"

برصغیر میں گزشتہ سیرت نمبروں کی تقلید میں مؤقر رسائل و جرائد کے جو خصوصی سیرت نمبر اشاعت پزیر ہوئے ان میں سے چند مشہور سیرت نمبروں کا قیام پاکستان (۱۹۴۷ء) تک ایک تاریخی و تعارفی جائزہ حسب ترتیب کچھ اس طرح ہے!

- ماہنامہ العزیز بٹالہ میلاد نمبر نومبر ۱۹۱۹ء،

۴۲ صفحات کا یہ مختصر سیرت نمبر سیرت طیبہ کے مختلف مضامین کو محیط ہے۔ آخر میں چند عربی، فارسی اور اردو کی نعتیں ہیں۔

- ماہنامہ تصوّف لاہور ۱۹۲۲ء

۳۲ صفحات پر مشتمل مذکورہ سیرت نمبر مختلف قلمکاروں کے مضامین سیرت سے عبارت ہے آخر میں رحمۃ للعالمین کے مصنف معروف سیرت نگار قاضی سلیمان منصورپوری کا مضمون "حضور اکرم ﷺ کا خطبہ حجۃ الوداع" ہے۔

- ماہنامہ جماعت، رسول ﷺ نمبر صفر ربیع الاول ۱۳۴۳ھ / ستمبر اکتوبر ۱۹۲۴ء

۴۸ صفحات پر مشتمل ہے۔ مذکورہ سیرت نمبر مختلف اہل قلم کے مضامین سیرت کے علاوہ اردو، فارسی اور عربی نعتوں پر مشتمل ہے۔ اس سیرت نمبر کا آغاز امام اعظم ابو حنیفہ رحمۃ اللہ (۸۰ھ / ۶۹۹ء۔ ۱۵۰ھ / ۷۶۷ء) کے مشہور عربی نعتیہ قصیدے سے کیا گیا ہے۔

- ماہنامہ تاج حیدر آباد دکن (میلاد نمبر) ربیع الاول ۱۳۴۳ھ / اگست ۱۹۲۴ء زیر ادارت غلام محمد انصاری تاج پریس حیدر آباد دکن سے شائع ہوا، ۱۷۰ صفحات پر مشتمل اس خصوصی سیرت نمبر کا آغاز میر عثمان علی والی دکن کے فارسی نعتیہ اشعار سے کیا گیا ہے۔

مذکورہ سیرت نمبر مختلف نعتوں کے علاوہ سیرت طیبہ کے مختلف گوشوں پر مقالات و مضامین نثر پر مشتمل ہے۔

- ماہنامہ اسرار تصوف لاہور (میلاد نمبر) ۱۳۴۴ھ / ۱۹۲۵ء،

اسرار تصوف کا مذکورہ سیرت نمبر نبی رحمت محسن انسانیت ﷺ کی ولادت باسعادت ﷺ کے حوالہ سے نثری مضامین پر مشتمل ہے۔

ماہنامہ السوادالاعظم مراد آباد انڈیا (معراج نمبر) رجب شعبان ۱۳۴۶ھ / ۱۹۲۷ء مولانا عمر نعیمی کی زیرادارت ۳۷ صفحات پر مشتمل معراج کے عنوان سے معنون ہونے کے باوجود معراج پر دو ایک مضامین کے علاوہ غیر متعلقہ مباحث پر مشتمل ہے۔

ماہنامہ مولوی دہلی (رسولؐ نمبر) صفر، ربیع الاوّل ۱۳۴۵ھ / ۱۹۲۶ء

ماہنامہ مولوی کا مذکورہ سیرتؐ نمبر مدیر مسؤل سید زاہد القادری کی زیر ادارت شائع ہوا۔ یہ سیرت نمبر ۸۰ صفحات پر مشتمل ہے اور سیرت طیبہ پر مختلف اہل قلم کے مقالات و مضامین کے علاوہ مشہور مسلم اور ہندو شعراء کی نعتوں سے مزین ہے۔ سیرت نمبروں بالخصوص ہندوستان سے شائع ہونے والے تمام سیرت نمبروں پر ماہنامہ مولوی کو اس اعتبار سے اولیت اور فوقیت حاصل ہے کہ اس موقر جریدے کے اشاعتی دور میں تقریباً ہر سال ربیع الاول کے موقع پر خصوصی سیرت نمبر شائع ہوتے رہے اس کے علاوہ غالباً سب سے زیادہ سیرت نمبروں کی اشاعت کا اعزاز بھی ماہنامہ مولوی کو حاصل رہا ہے۔

ماہنامہ نظام المشائخ دہلی (رسولؐ نمبر) جولائی / اگست ۱۹۲۹ء،

"نظام المشائخ" کا مذکورہ شمارہ خصوصی ملا واحدی کی زیرادارت اور خواجہ حسن نظامی کی زیرسرپرستی اشاعت پزیر ہوا۔ یہ خصوصی رسولؐ نمبر ۲۳۲ صفحات پر مشتمل ہے۔ مذکورہ خصوصی سیرت نمبر نثر کے علمی اور وقیع مقالات و مضامین سیرت کا شاہکار ہے، جس میں مسلم اہل قلم حضرات کے ساتھ ساتھ مشاہیر غیر مسلم ادباء اور دانشوروں کے مضامین بھی سیرت طیبہ کے اعجازی پہلو کو نمایاں کرتے ہیں، مضامین و مقالاتِ سیرت، علمی تنوع کے ساتھ ساتھ سیرت طیبہ ﷺ کے مختلف پہلوؤں کو محیط ہیں۔ مذکورہ خصوصی شمارے کا دوسرا حصہ نثر کے علاوہ منظوم نعتوں پر مشتمل ہے۔ جس میں علامہ اقبال، امیر مینائی، حسرت لکھنوی کے علاوہ دیگر شعراء کی نعتیں پیش کی گئی ہیں۔

ماہنامہ پیشوا دہلی (رسولؐ نمبر) ۱۳۴۹ھ / ۱۹۳۰ء،

"پیشوا" کا مذکورہ خصوصی رسولؐ نمبر ۲۰۰ صفحات پر مشتمل ہے، طباعت کے حسن سے مزین و آراستہ یہ خصوصی شمارہ سیرت طیبہ پر قابل قدر مقالات و مضامین پر مشتمل ہونے کے ساتھ ساتھ حسن ترتیب و تزئین کا شاہکار ہے۔

❁ ماہنامہ پیشوا دہلی (تذکرہ جمیل / رسولؐ نمبر) ۱۲ ربیع الاول ۱۳۴۹ھ / ۸ جولائی ۱۹۳۰ء،

پیشوا کا یہ رسولؐ نمبر بڑے سائز کے ۲۲۸ صفحات پر مشتمل ہے۔ مذکورہ رسولؐ نمبر میں سیرت طیبہ ﷺ پر نظم ونثر کے گرانقدر مقالات میں حضور ختمی مرتبت نبی رحمت ﷺ کی حیات طیبہ کے مختلف پہلوؤں پر بحث کے علاوہ معترضین کے اعتراضات کے علمی اور مدلل جوابات دیئے گئے ہیں۔ چند وقیع مقالات ومضامین حسب ذیل ہیں!

بعثت فخر کائنات ﷺ کا تذکرہ ہنود کی کتب مقدسہ میں، آنحضرت ﷺ اور جنگ، رسول اکرم ﷺ اور مذہبی رواداری، حضور ﷺ کے نکاح غیر مسلم مشاہیر کے زاویہ نگاہ سے، رسول اکرمؐ اور مزاح، پیغمبر اسلامؐ اور مدنیت، رحمت عالمؐ کی رحمت میں کمزوروں کا حصہ، طبیب اعظمؐ۔

جبکہ نعتیہ کلام میں مسلم اور غیر مسلم ہندو شعراء کی نعتیں اہتمام کے ساتھ شائع کی گئی ہیں۔

❁ ماہنامہ مولوی دہلی (رسولؐ نمبر) صفر وربیع الاول ۱۳۴۹ھ / ۱۹۳۰ء،

مولوی دہلی کا یہ رسولؐ نمبر ۱۲۸ صفحات پر مشتمل مضامین سیرت کے علاوہ نعتیں بھی شامل ہیں، مقالات ومضامین سیرت میں سے چند درج ذیل ہیں!

رسول کریم ﷺ کا امتیاز مرسلینؑ / سید سلیمان ندوی، فتح مکہ اور سرکار مدینہ کا عفو ودرگزر / حسن ابراہیم، اسیران جنگ کے ساتھ نبی الرحمۃ کا سلوک / ایوب احمد، مقدس رسولؐ کے معترضین اور ان کے چند اعتراضات / عبدالحمید خان، اس کے علاوہ غیر مسلم مشاہیر کی آراء بھی درج ہیں۔

❁ ماہنامہ نظام المشائخ دہلی (رسولؐ نمبر) اگست ۱۹۳۱ء،

مذکورہ خصوصی رسول نمبر ملا واحدی کی زیر ادارت اور خواجہ حسن نظامی کی سرپرستی میں شائع ہوا، یہ خصوصی رسولؐ نمبر بھی نظام المشائخ کے دیگر رسولؐ نمبروں کی طرح وقیع مقالات ومضامین کا احاطہ کئے ہوئے ہے۔

عہد عتیق میں احمد ﷺ کا ذکر، صاحب قرآنؐ دیگر کتب مقدسہ میں، تاجدار

مدینہ کا حُسن سلوک غیر مسلم رعایا سے، مضامین قابل ذکر ہیں۔

❁ ماہنامہ پیشوا دہلی (تذکرہ جمیل / رسولؐ نمبر) ۱۳۵۱ھ / ۱۹۳۲ء،

پیشوا دہلی کا یہ رسولؐ نمبر سید عزیز حسن بقاء کی زیر ادارت شائع ہوا۔

مذکورہ خصوصی شمارہ ۱۶۰ صفحات پر مشتمل ہے۔ مقالات و مضامین سیرت میں معروف مسلم علماء اور ہندو ادیبوں اور دانشوروں کے ہمہ جہت مضامین شامل ہیں، جن میں سے چند حسب ذیل ہیں!

بشارات قدیم در ذکر رسول کریم ﷺ / مولانا ضیاء القادری بدایونی، صاحب القرآن فی القرآن / مفتی انتظام اللہ شہابی، رسول رحمتؐ اور جنگ / مولانا سید جعفر شاہ پھلواری ندوی، سید الانبیاءؐ / مولانا اکبر شاہ خان نجیب آبادی، پیغمبر اسلامؐ کی صداقت / جگناتھ پرشاد، حضور سرور کائناتؐ اور انسداد غلامی / ماہر القادری، مساوات کا پیغمبر / گاندھی۔

جبکہ نعتوں میں بھی مسلم و غیر مسلم شعراء کی نعتوں کو مساوی جگہ دی گئی ہے۔

❁ ماہنامہ حقیقتِ اسلام لاہور (میلاد النبیؐ نمبر) ربیع الاول ۱۳۵۱ھ / جولائی ۱۹۳۲ء،

مذکورہ خصوصی شمارہ سید محمد شاہ کی زیر ادارت شائع ہوا، یہ ۶۴ صفحات پر مشتمل ہے نثری مضامین کے علاوہ مسلم اور ہندو شعراء کی نعتیں بھی شامل ہیں۔

❁ جولائی ۱۹۳۲ء میں "الفقیہ" امرتسر، اور ماہنامہ انوار الصوفیہ سیالکوٹ کے سیرت نمبر بھی شائع ہوئے۔

❁ ماہنامہ مولوی دہلی (رسولؐ نمبر) صفر، ربیع الاول ۱۳۵۲ھ / ۱۹۳۳ء،

مولوی کا یہ رسولؐ نمبر ۱۴۴ صفحات پر مشتمل ہے اور عبد الحمید خان کی زیر ادارت شائع ہوا۔

مذکورہ رسولؐ نمبر کی خصوصیت یہ ہے کہ اس میں صفحہ ۷۳ سے صفحہ ۱۲۰ تک خواجہ الطاف حسین حالی کی "مسدس مدو جزر اسلام" کے چند بندوں کی تشریح کی گئی ہے۔ صفحہ ۱۲۱ سے صفحہ ۱۳۶ تک "اعترافِ صداقت" کے عنوان سے اس عہد کے مشہور ہندو

اور سکھ دانشوروں کے اعتراف عظمت در سرکار نبی رحمت ﷺ کو خصوصی اہتمام کے ساتھ جگہ دی گئی ہے۔ گوشۂ نعت میں نور لدھیانوی، علامہ ضیاء القادری البدایونی، حسرت موہانی کے علاوہ دیگر مسلم شعراء کی نعتیں ذکر کی گئی ہیں۔

❀ ماہنامہ پیشوا دہلی (تذکرۂ جمیل / سیرتؐ نمبر) ربیع الاول ۱۳۵۳ھ / جون / جولائی ۱۹۳۴ء،

مذکورہ خصوصی سیرتؐ نمبر ۱۵۸ صفحات پر مشتمل ہے، جو عزیز حسن بقائی کی زیرادارت اشاعت پزیر ہوا۔ پیشوا کا ہر سیرت نمبر اپنی ظاہری اور معنوی خوبیوں کے لحاظ سے ایک علمی اور معیاری شمارہ ہوتا تھا۔ مقالات و مضامین کی طویل فہرست میں ”سیدنا خاتم المرسلین اور کتب سابقہ / ابوالحال ندوی، سراپائے جمال / عزیز حسن بقائی، سردار دو عالم کی مکمل سوانح عمری / عبدالرحمٰن بی اے، رحمۃ للعالمین / ماہر القادری، رسولؐ خدا دشمنوں کی نظر میں / ماہر القادری، پیغمبر اسلام کا عالمگیر پیغام امن و سلامتی / سید سراب احمد، حضور سرور کائناتؐ بحیثیت جج / ضیاء القادری بدایونی، قابل ذکر ہیں۔

صداقت کا اعتراف، غیروں میں مقبول رسولؐ کے عنوان کے تحت صفحہ ۱۱۴ تا صفحہ ۱۵۸ پر غیر مسلم مشاہیر جن میں مذاہب عالم بالخصوص ہندو، سکھ اور عیسائی دانشوروں کی آراء اور تحریروں کو خصوصی اہتمام کے ساتھ شائع کیا گیا ہے۔

نعتوں میں مسلم اور غیر مسلم شعراء کی نعتیہ شاعری کو خصوصیت کے ساتھ ذکر کیا گیا ہے۔

❀ ماہنامہ مولوی دہلی (سیرتؐ نمبر) ربیع الاول ۱۳۵۳ھ / ۱۹۳۴ء،

مولوی دہلی کا یہ سیرتؐ نمبر ۱۵۹ صفحات پر مشتمل ہے، جو مدیر مسؤل عبدالحمید خان کی زیرادارت شائع ہوا اس کے تمام نثری مضامین مدیر کے تحریر کردہ ہیں، جس میں حیات طیبہ ﷺ کے بیشتر گوشوں کو موضوع تحریر بناتے ہوئے ولادت سے وصال تک کے واقعات اور سیرت کو درج کیا گیا ہے۔

❀ ماہنامہ مولوی دہلی (سیرتؐ نمبر) صفر / ربیع الاول ۱۳۵۶ھ / ۱۹۳۷ء،

مذکورہ سیرتؐ نمبر میں حیاتِ طیبہ ﷺ کے مختلف موضوعات کو تحریر کیا گیا

ہے۔ ۱۴۴ صفحات کے سیرت نمبر کے تمام مضامین جو کتابی ترتیب پر تحریر کئے گئے ہیں غالبًا مدیر مولوی کے زور قلم کا نتیجہ ہیں۔

جیسا کہ ہم پہلے ذکر کر چکے ہیں کہ بر صغیر پاک وہند میں "ماہنامہ مولوی" دہلی کو سیرت ﷺ نمبروں کے اجراء اور خصوصی اشاعتوں کے اہتمام میں منفرد اور بلند مقام حاصل رہا ہے۔ اور اس کے سیرت نمبر علمی حلقوں میں مقبول ومتداول رہے۔

مولوی کے تمام خصوصی سیرت نمبروں کا مختصر تعارفی جائزہ ہمارے اس مختصر مقالہ میں نہیں آسکتا بناء بریں ۱۳۵۶ھ / ۱۹۳۷ء کے بعد ماہنامہ مولوی دہلی کے خصوصی سیرت نمبروں کے سال بہ سال سرسری ذکر پر ہی اکتفاء کیا جاتا ہے۔

۱۳۵۶ھ / ۱۹۳۷ء کے بعد ماہنامہ مولوی دہلی کے خصوصی سیرت نمبروں میں صفر ۱۳۶۱ھ / ۱۹۴۲ء، ربیع الأول ۱۳۶۲ھ / ۱۹۴۳ء، ربیع الأول ۱۳۶۳ھ / ۱۹۴۴ء، ربیع الأول ۱۳۶۴ھ / ۱۹۴۵ء قابل ذکر ہیں، اس کے بعد ۱۳۶۹ھ / ۱۹۴۹ء سے ۱۳۷۲ھ ۱۹۵۲ء تک مولوی کے رسولؐ نمبروں کا پتہ چلتا ہے۔ (۲۱)

علاوہ ازیں مولوی اور دیگر رسائل وجرائد کے مذکورہ بیشتر سیرت نمبر ڈاکٹر ظفیر الحسن صاحب کی رسائل وجرائد کے ذخیرہ کے حوالہ سے منفرد لائبریری بیدل لائبریری، بہادر آباد کراچی میں دیکھے جاسکتے ہیں۔

سیرت نمبروں کی اشاعت اور تسلسل کے ساتھ خصوصی شماروں کے اجراء کے حوالہ سے ماہنامہ پیشوا دہلی کو بھی امتیازی اور انفرادی مقام حاصل رہا۔ پیشوا کے مذکورہ بالا سیرت نمبروں کے دیگر خصوصی سیرت نمبر درج ذیل ہیں!

صفر، ربیع الأول ۱۳۶۳ھ / ۱۹۴۴ء، ربیع الأول، ربیع الثانی ۱۳۶۳ھ / ۱۹۴۴ء،

صفر ۱۳۶۴ھ / ۱۹۴۵ء (جنوری حصہ اول)، (فروری ۱۹۴۵ء حصہ دوم)، صفر ۱۳۶۵ھ / جنوری ۱۹۴۶ء، قابل ذکر ہیں۔ (۲۲)

۱۹۴۷ء سے ۱۹۹۹ء تک پاک وہند سے شائع ہونے والے رسائل وجرائد کے سیرت نمبر

(اجمالی جائزہ)

- ……ہفت روزہ استقلال لاہور، ربیع الأول ۱۳۶۸ھ / جنوری ۱۹۴۸ء،
- ……ہفت روزہ رضوان لاہور، ربیع الأول ۱۳۶۹ھ / دسمبر ۱۹۴۹ء،
- ……ماہنامہ مولوی دہلی، (حصہ اول) صفر ۱۳۶۹ھ / نومبر ۱۹۴۹ء،
- ……// // (حصہ دوم) ربیع الأول ۱۳۶۹ھ / دسمبر ۱۹۴۹ء،
- ……// // ربیع الأول ۱۳۷۰ھ / نومبر ۱۹۵۰ء،
- ……// // ربیع الأول ۱۳۷۱ھ / نومبر ۱۹۵۱ء،
- ……پندرہ روزہ الحسنات رامپور، جنوری ۱۹۵۱ء،
- ……ہفت روزہ رضوان لاہور اگست ۱۹۵۲ء،
- ……ماہنامہ مولوی دہلی، ربیع الأول ۱۳۷۲ھ / نومبر ۱۹۵۲ء،
- ……ہفت روزہ رضوان لاہور، شعبان ۱۳۷۲ھ / اپریل ۱۹۵۳ء،
- ……ماہنامہ ماہ طیبہ کوٹلی لوہاراں، صفر، ربیع الأول ۱۳۷۳ھ / نومبر، دسمبر ۱۹۵۳ء،
- ……ماہنامہ آستانہ دہلی، دسمبر ۱۹۵۳ء،
- ……// // نومبر، دسمبر ۱۹۵۴ء،
- ……پندرہ روزہ الحسنات رامپور ۱۹۵۴ء،
- ……ہفت روزہ رضوان لاہور، ربیع الأول ۱۳۷۵ھ / اکتوبر ۱۹۵۵ء،
- ……ہفت روزہ تعمیر ملت، گجرانوالہ، اکتوبر ۱۹۵۵ء،
- ……ماہنامہ ماہ طیبہ، صفر، ربیع الأول ۱۳۷۵ھ / اکتوبر، نومبر ۱۹۵۵ء،
- ……ماہنامہ فیض الاسلام راولپنڈی، ربیع الأول، ربیع الثانی ۱۳۷۵ھ / نومبر۔

دسمبر ۱۹۵۵ء،

- ...... ماہنامہ فاران کراچی، جنوری ۱۹۵۶ء،
- ...... ماہنامہ جلوۂ طور ملتان، جنوری، فروری ۱۹۵۸ء،
- ...... ماہنامہ سالک راولپنڈی، ۱۳۷۸ھ / ۱۹۵۸ء،
- ...... کراچی میونسپل ریویو (سیرت نمبر) نومبر ۱۹۵۸ء،
- ...... ہفت روزہ رضائے مصطفیٰ گجرانوالہ، ربیع الأول ۱۳۷۹ھ / ستمبر ۱۹۵۹ء،
- ...... ماہنامہ آئینہ لاہور، اکتوبر ۱۹۵۹ء،
- ...... ہفت روزہ سواداعظم ۱۹۵۹ء،
- ...... ہفت روزہ رضائے مصطفیٰ (معراج نمبر)، رجب ۱۳۷۹ھ / جنوری ۱۹۶۰ء،
- ...... ماہنامہ آئینہ لاہور، اکتوبر ۱۹۶۰ء،
- ...... ماہنامہ مسلمہ لاہور، جولائی، اگست ۱۹۶۱ء،
- ...... ماہنامہ ترجمان القرآن لاہور ستمبر ۱۹۶۱ء،
- ...... ماہنامہ الابقاء کراچی، جنوری ۱۹۶۲ء،
- ...... ماہنامہ معارفِ اسلام لاہور، ربیع الأول ۱۳۸۲ھ / اگست ۱۹۶۲ء،
- ...... ماہنامہ ماہ نو کراچی، جولائی، اگست ۱۹۶۳ء،
- ...... ماہنامہ خاتون پاکستان (سیرت نمبر حصہ اول) اگست ۱۹۶۳ء،
- ...... ماہنامہ مسلمہ لاہور ۱۳۸۳ھ / ۱۹۶۳ء،
- ...... ماہنامہ خاتون پاکستان (سیرت نمبر حصہ دوم) ۱۹۶۴ء،
- ...... ماہنامہ عوام، کراچی، جون ۱۹۶۷ء
- ...... ماہنامہ آئینہ، لاہور ۱۹۶۷ء
- ...... ہفت روزہ الاصلاح، لاہور، ربیع الأول ۱۳۸۸ھ / جون ۱۹۶۸ء
- ...... ہفت روزہ ہلال، راولپنڈی، مئی ۱۹۷۰ء
- ...... ماہنامہ نورس ڈائجسٹ، کراچی مئی، جون ۱۹۷۱ء
- ...... ماہنامہ بصیر کراچی (حصہ اول) ستمبر ۱۹۷۲ء

- ......ماہنامہ بصیر کراچی (حصہ دوم) اکتوبر ۱۹۷۲ء
- ......ماہنامہ ضیائے حرم لاہور، ربیع الأول ۱۳۹۳ھ / مئی ۱۹۷۳ء
- ......ماہنامہ سیارہ ڈائجسٹ لاہور (رسول نمبر جلد اول و جلد دوم) نومبر ۱۹۷۳ء
- ......ماہنامہ الوارث کراچی، اپریل ۱۹۷۴ء
- ......ماہنامہ مرچنٹ لاہور، اپریل ۱۹۷۴ء
- ......ماہنامہ انجمن اسلامیہ میگزین کراچی، مئی ۱۹۷۴ء (سیرت نمبر)
- ......ماہنامہ ضیائے حرم لاہور، مارچ ۱۹۷۵ء
- ......سہ ماہی فکر و نظر اسلام آباد، ربیع الأول ۱۳۹۵ھ / اپریل ۱۹۷۵ء
- ......ماہنامہ ترجمان اہلسنت کراچی، ۱۳۹۵ھ / ۱۹۷۵ء
- ......ماہنامہ شام و سحر لاہور، ۱۹۷۵ء
- ......ماہنامہ نوریزداں اسلامی ڈائجسٹ دہلی ۱۹۷۵ء
- ......ماہنامہ محدث لاہور (سیرت نمبر اول / دوم) ربیع الأول، ربیع الثانی ۱۳۹۶ھ / ۱۹۷۶ء،
- ......سہ ماہی فکر و نظر اسلام آباد ۱۳۹۶ھ / ۱۹۷۶ء
- ......ماہنامہ انجمن اسلامیہ میگزین کراچی، مارچ ۱۹۷۶ء
- ......ماہنامہ الوارث کراچی، ۱۹۷۶ء
- ......ماہنامہ شام و سحر لاہور ۱۹۷۶ء
- ......ہفت روزہ ہلال راولپنڈی ۱۹۷۶ء
- ......ماہنامہ اوقاف اسلام آباد مارچ ۱۹۷۷ء
- ......ماہنامہ عرفات لاہور، مارچ ۱۹۷۷ء
- ......ماہنامہ شام و سحر لاہور، ۱۹۷۷ء
- ......ہفت روزہ ہلال راولپنڈی، ربیع الأول ۱۳۹۷ھ / ۱۹۷۷ء
- ......ماہنامہ الوارث کراچی، ۱۹۷۷ء
- ......سہ ماہی فکر و نظر اسلام آباد، ۱۹۷۷ء

- ۔۔۔۔۔۔ مجلّہ نور الحبیب بصیر پور، ربیع الأول ۱۳۹۸ھ / ۱۹۷۸ء
- ۔۔۔۔۔۔ مجلّہ رحمت للعالمین کراچی، ربیع الأول ۱۳۹۸ھ / ۱۹۷۸ء
- ۔۔۔۔۔۔ ماہنامہ معارف اسلام لاہور، مارچ ۱۹۷۸ء
- ۔۔۔۔۔۔ ماہنامہ شام و سحر لاہور ۱۹۷۸ء
- ۔۔۔۔۔۔ ہفت روزہ بلال راولپنڈی، ۱۹۷۸ء
- ۔۔۔۔۔۔ صریر خامہ، (سیرت نمبر) سندھ یونیورسٹی، ۱۹۷۸ء
- ۔۔۔۔۔۔ ہفت روزہ پاکستانی فیصل آباد (سیرت ایڈیشن) فروری ۱۹۷۹ء
- ۔۔۔۔۔۔ سہ ماہی فکر و نظر اسلام آباد، ۱۹۷۹ء
- ۔۔۔۔۔۔ ماہنامہ الرشید ساہیوال، فروری ۱۹۷۹ء
- ۔۔۔۔۔۔ ماہنامہ الوارث کراچی، فروری، مارچ ۱۹۷۹ء
- ۔۔۔۔۔۔ ؍؍ ؍؍ ؍؍، اپریل، مئی ۱۹۷۹ء
- ۔۔۔۔۔۔ ماہنامہ نور الحبیب، بصیر پور ربیع الأول ۱۳۹۸ھ / ۱۹۷۹ء
- ۔۔۔۔۔۔ ماہنامہ میثاق لاہور ۱۹۷۹ء
- ۔۔۔۔۔۔ ماہنامہ سلطان العارفین گجرانوالہ ۱۳۹۹ھ / ۱۹۷۹ء
- ۔۔۔۔۔۔ ماہنامہ شام و سحر لاہور ۱۹۷۹ء
- ۔۔۔۔۔۔ اقرأ (سیرت نمبر) لاہور، ایم اے او کالج، ۱۹۸۰ء
- ۔۔۔۔۔۔ ماہنامہ اظہار کراچی ۱۹۸۰ء
- ۔۔۔۔۔۔ ماہنامہ شام و سحر لاہور ۱۹۸۰ء
- ۔۔۔۔۔۔ سہ ماہی فکر و نظر اسلام آباد ۱۹۸۰ء
- ۔۔۔۔۔۔ ہفت روزہ فیضان کراچی فروری، مارچ ۱۹۸۰ء
- ۔۔۔۔۔۔ مجلّہ نور الحبیب بصیر پور، ربیع الأول ۱۴۰۱ھ / جنوری ۱۹۸۱ء
- ۔۔۔۔۔۔ ماہنامہ انجمن اسلامیہ میگزین / جنوری، فروری ۱۹۸۱ء
- ۔۔۔۔۔۔ ماہنامہ الوارث کراچی، جنوری، فروری ۱۹۸۱ء
- ۔۔۔۔۔۔ ماہنامہ ضیائے حرم لاہور، ربیع الأول ۱۴۰۱ھ / جنوری ۱۹۸۱ء

- ...... ہفت روزہ ہلال راولپنڈی، جنوری ۱۹۸۱ء
- ...... ہفت روزہ الہام بہاولپور، اگست ۱۹۸۱ء
- ...... ماہنامہ فیضان کراچی، مارچ، اپریل ۱۹۸۱ء
- ...... ماہنامہ سلسبیل لاہور، اکتوبر، نومبر ۱۹۸۱ء
- ...... ماہنامہ الرشید ساہیوال ۱۹۸۱ء
- ...... مجلّہ شاہین گورنمنٹ ڈگری کالج گجرات ۱۹۸۱ء،
- ...... مجلّہ راوی لاہور (گورنمنٹ کالج لاہور) ۱۹۸۱ء،
- ...... ماہنامہ الوارث کراچی، جنوری، فروری ۱۹۸۲ء
- ...... ماہنامہ اظہار کراچی، جنوری ۱۹۸۲ء
- ...... ہفت روزہ الہام بہاولپور جنوری ۱۹۸۲ء
- ...... ماہنامہ ضیائے حرم لاہور، ۱۹۸۲ء
- ...... ماہنامہ نقوش رسولؐ نمبر (مکمل ۱۳ جلد) دسمبر ۱۹۸۲ء تا ۱۹۸۴ء
- ...... ہفت روزہ ایشیا لاہور دسمبر ۱۹۸۲ء
- ...... مجلّہ نور الحبیب ۱۴۰۴ھ / ۱۹۸۳ء
- ...... ماہنامہ ضیائے حرم لاہور، ۱۴۰۴ھ / ۱۹۸۳ء
- ...... ماہنامہ اظہار کراچی، دسمبر ۱۹۸۳ء
- ...... ہفت روزہ ہلال راولپنڈی، جنوری ۱۹۸۴ء
- ...... ماہنامہ مسلمہ لاہور، جنوری ۱۹۸۴ء
- ...... ماہنامہ انوار الفرید ساہیوال، ۱۴۰۵ھ / ۱۹۸۴ء
- ...... ماہنامہ ضیائے حرم لاہور، ۱۴۰۵ھ / ۱۹۸۴ء
- ...... پاکستان اسٹیٹ آئل ریویو خصوصی سیرت نمبر ۱۹۸۴ء
- ...... ماہنامہ شام و سحر لاہور، ۱۹۸۴ء
- ...... ماہنامہ اظہار کراچی ۱۹۸۴ء
- ...... ماہنامہ انوار الفرید ساہیوال، ۱۴۰۵ھ / ۱۹۸۵ء

- ۔۔۔۔۔۔ ماہنامہ اظہار کراچی، نومبر، دسمبر ۱۹۸۵ء
- ۔۔۔۔۔۔ پاکستان اسٹیٹ آئل ریویو کراچی، ربیع الأول د ۷ ۱۴۰ھ / ۱۹۸۶ء
- ۔۔۔۔۔۔ ماہنامہ اظہار کراچی، نومبر ۱۹۸۶ء
- ۔۔۔۔۔۔ ماہنامہ انوار الفرید ساہیوال، نومبر، دسمبر ۱۹۸۶ء
- ۔۔۔۔۔۔ ماہنامہ الجامعہ جھنگ، ۱۹۸۶ء
- ۔۔۔۔۔۔ مجلّہ کاوش گورنمنٹ جناح اسلامیہ کالج سیالکوٹ ۱۹۸۷ء
- ۔۔۔۔۔۔ ماہنامہ ترجمان الحدیث لاہور، رجب ۱۴۰۷ھ / ۱۹۸۷ء
- ۔۔۔۔۔۔ ماہنامہ روحانی ڈائجسٹ کراچی، ۱۴۰۹ھ / ۱۹۸۸ء
- ۔۔۔۔۔۔ ماہنامہ اردو ڈائجسٹ لاہور اپریل ۱۹۸۸ء (حصہ اول)
- ۔۔۔۔۔۔ سیدنا محمد عربی نمبر، برکاتی پبلشرز کراچی ۱۹۸۸ء
- ۔۔۔۔۔۔ ماہنامہ اردو ڈائجسٹ لاہور، مئی ۱۹۸۹ء (حصہ دوم)
- ۔۔۔۔۔۔ ماہنامہ ضیائے حرم لاہور ۱۴۱۰ھ / ۱۹۸۹ء
- ۔۔۔۔۔۔ ماہنامہ نعت لاہور، مارچ، اپریل ۱۹۸۹ء
- ۔۔۔۔۔۔ ماہنامہ نور الحبیب بصیر پور، ۱۹۸۹ء
- ۔۔۔۔۔۔ ماہنامہ سلوک واحسان کراچی، ربیع الأول ۱۴۱۰ھ / ۱۹۸۹ء
- ۔۔۔۔۔۔ // // // // ۱۴۱۱ھ / ۱۹۹۰ء
- ۔۔۔۔۔۔ // // // // ۱۴۱۲ھ / ۱۹۹۱ء
- ۔۔۔۔۔۔ // // // // ۱۴۱۳ھ / ۱۹۹۲ء
- ۔۔۔۔۔۔ ماہنامہ المعصوم کراچی، رمضان، شول ۱۴۱۲ھ / اپریل ۱۹۹۲ء
- ۔۔۔۔۔۔ سہ ماہی سیرت طیبہ کراچی شعبان، شوال ۱۴۱۲ھ / فروری، اپریل ۱۹۹۲ء
- ۔۔۔۔۔۔ سہ ماہی فکر و نظر اسلام آباد، جمادی الثانی ۱۴۱۳ھ / جولائی، دسمبر ۱۹۹۲ء
- ۔۔۔۔۔۔ ماہنامہ نعت لاہور، جولائی، اگست حصہ اول، دوم، ۱۹۹۳ء
- ۔۔۔۔۔۔ ماہنامہ سلوک واحسان کراچی ربیع الأول ۱۴۱۴ھ / اگست ۱۹۹۳ء
- ۔۔۔۔۔۔ // // // // ۱۴۱۵ھ / اگست ۱۹۹۴ء

❁ ...... ,, ,, ربیع الأول، ربیع الثانی ۱۴۱۶ھ / اگست، ستمبر ۱۹۹۵ء
❁ ...... ماہنامہ نعت لاہور جنوری ۱۹۹۵ء
❁ ...... ماہنامہ الفاروق کراچی، ۱۴۱۶ھ / ۱۹۹۵ء
❁ ...... ماہنامہ سیارہ ڈائجسٹ، عکسِ سیرت نمبر، جون ۱۹۹۶ء،
❁ ...... ماہنامہ آگہی کراچی، ربیع الاول ۱۴۱۷ھ / ۱۹۹۶ء،
❁ ...... ماہنامہ سلوک واحسان کراچی ربیع الأول ۱۴۱۷ھ / جولائی ۱۹۹۶ء
❁ ...... ماہنامہ آگہی کراچی، ربیع الاول، ۱۴۱۸ھ / جولائی ۱۹۹۷ء
❁ ...... ماہنامہ سلوک واحسان کراچی، ربیع الاول، ۱۴۱۸ھ / جولائی ۱۹۹۷ء
❁ ...... ہفت روزہ ہلال (خصوصی سیرت نمبر) راولپنڈی ربیع الأول ۱۴۱۸ھ / جولائی ۱۹۹۷ء،
❁ ...... ماہنامہ بزم قاسمی کراچی (خصوصی سیرت النبیؐ نمبر) ربیع الأول ۱۴۱۸ھ / جولائی ۱۹۹۷ء،
❁ ...... ماہنامہ آگہی کراچی، ربیع الاول، ۱۴۱۹ھ / جولائی ۱۹۹۸ء،
❁ ...... ماہنامہ بزم قاسمی کراچی، ربیع الاول ۱۴۱۹ھ / جولائی ۱۹۹۸ء،
❁ ...... ماہنامہ سلوک واحسان کراچی، ربیع الاول ۱۴۱۹ھ / جولائی ۱۹۹۸ء،
❁ ...... ماہنامہ مسیحائی کراچی، ربیع الاول ۱۴۱۹ھ / جولائی ۱۹۹۸ء،
❁ ...... ششماہی السیرۃ العالمی کراچی، ربیع الاول ۱۴۲۰ھ / جولائی ۱۹۹۹ء،

ششماہی ''السیرۃ'' العالمی کراچی محترم سید فضل الرحمٰن صاحب (مؤلف ہادیٔ اعظم ﷺ، معجم القرآن، احسن البیان فی تفسیر القرآن، وغیرہ) کی زیر ادارت شائع ہونے والا پہلا شمارہ ہے۔ جس میں ملک اور بیرون ملک کے معروف علماء، مصنفین، دانشوروں، سیرت نگاروں اور محققین کے سیرت طیبہ کے مختلف پہلوؤں پر علمی اور تحقیقی مقالات و مضامین کو جگہ دی گئی ہے۔

''السیرۃ'' العالمی خصوصی سیرت نمبروں میں اس حوالے سے منفرد اور قابل ذکر اہمیت کا حامل ہے کہ یہ ششماہی ترتیب پر باقاعدہ شائع ہوگا۔ اور اس کا ہر شمارہ، خاص شمارہ اور

سیرت طیبہ پر ہمہ جہت موضوعات پر مشتمل ایک علمی اور تحقیقی سلسلہ ہو گا۔

- ...... ماہنامہ آگہی کراچی، ربیع الاوّل ۱۴۲۰ھ / جولائی ۱۹۹۹ء،
- ...... ماہنامہ بزم قاسمی کراچی، ربیع الاول ۱۴۲۰ھ / جولائی ۱۹۹۹ء،
- ...... ماہنامہ سلوک واحسان کراچی، ربیع الاول ۱۴۲۰ھ / جولائی ۱۹۹۹ء،
- ...... ماہنامہ مسیحائی کراچی، ربیع الاوّل ۱۴۲۰ھ / جولائی ۱۹۹۹ء،
- ...... مجلہ اسلامیہ بہاولپور (جامعہ اسلامیہ) ربیع الاول ۱۴۲۰ھ / جولائی ۱۹۹۹ء،
- ...... ہفت روزہ ہلال راولپنڈی، ربیع الاول ۱۴۲۰ھ / جولائی ۱۹۹۹ء،

مذکورہ بالا سیرت نمبروں سے براہ راست استفادے کے خواہشمند حضرات مندرجہ ذیل خصوصی کتب خانوں سے رجوع کر کے استفادہ کر سکتے ہیں!

۱۔ بیدل لائبریری بہادر آباد کراچی، بر صغیر پاک و ہند کے قدیم و جدید رسائل و مجلّات کی سب سے عظیم اور منفرد ذخیرہ گاہ جسے علم دوست، علم پرور ڈاکٹر ظفیر الحسن نے بحسن وخوبی محفوظ کیا ہے۔

۲۔ مدینۃ الحکمت لائبریری ہمدرد کراچی۔

۳۔ خصوصی ذخیرہ کتب سیرت / غوث میاں، ۱۴۸۴/ ۳ شاہ فیصل کالونی ۳، کراچی نمبر ۲۵،

۴۔ نعت لائبریری، ایڈیٹر ماہنامہ نعت لاہور محترم راجہ رشید محمود ملتان روڈ لاہور۔

چند مشہور سیرت نمبروں کا مختصر جائزہ

ماہنامہ نقوش لاہور (رسولؐ نمبر)

ماہنامہ نقوش کو نہ صرف بر صغیر پاک وہند بلکہ پوری اسلامی دنیا میں یہ اعزاز اور مقام حاصل ہے کہ اس نے ۱۳ ضخیم جلدوں میں جو کئی ہزار صفحات اور سیکڑوں مضامین و عنوانات پر مشتمل ہے۔ رسولؐ نمبر شائع کیا۔ جسے اگر اردو زبان میں دائرہ معارف سیرت النبی ﷺ، یا سیرت انسائیکلوپیڈیا کہا جائے تو مبالغہ نہ ہو گا۔

چنانچہ مولانا سعید احمد اکبر آبادی لکھتے ہیں!

''اسے نمبر کیوں کہئے یہ تو اردو زبان کی سیرت طیبہ پر انسائیکلو پیڈیا ہے۔''

یوں تو اس علمی اور ادبی مجلّے کے عام خاص نمبر علمی اور ادبی حلقوں میں اہم اور تاریخی مقام رکھتے ہیں لیکن ''رسولؐ نمبر'' نے اس مجلّہ کی شہرت کو چار چاند لگا دیئے اور اس کا حلقہ محبوبیت وسیع تر ہو گیا ''رسولؐ نمبر'' ہی نقوش کی وجہ شہرت اور حیاتِ جاوید کا ابدی وسیلہ قرار پایا، نقوش نے ''رسولؐ نمبر'' کے اجراء کا آغاز دسمبر ۱۹۸۲ء میں اس کی ابتدائی دو جلدیں شائع کر کے کیا اور بعد ازاں اسے اتنی شہرت اور مقبولیت حاصل ہوئی کہ اس کے مدیر محمد طفیل مرحوم نے اس موضوع کی عظمت اور نبی رحمت صلی اللہ علیہ وسلم سے عقیدت کے اس سفر کو مزید آگے بڑھاتے ہوئے ۱۳ ضخیم جلدیں شائع کر ڈالیں کہ ؎

مدح حسن مصطفیٰ ہے ایک بحر بے کراں
اس کے ساحل تک کوئی شیریں بیاں پہنچا نہیں

بقول پروفیسر حفیظ تائب! یہ ہفت خواں محمد طفیل مرحوم نے جس سج دھج، مگر عاجزی کے ساتھ طے کیا ہے اس کی کوئی دوسری مثال کسی بڑے سے بڑے ادارے نے بھی پیش نہیں کی اور دنیا بھر میں یہ منفرد کام ہے۔

یہ نمبر ۱۳ جلدوں پر محیط ہے اور ہر جلد معنوی و صوری دونوں اعتبار سے رفیع و وقیع ہے۔ اس نمبر کے مندرجات پر سرسری نظر ڈالنے سے ہی یہ اندازہ بخوبی ہو جاتا ہے کہ مرتب نے عہد موجود میں سیرت اطہر سے بھرپور استفادے کی امکانی صورتوں کو سامنے لے آنے کی سعی بلیغ کی ہے۔

یوں تو سیرت طیبہ ﷺ کے نادر و نایاب مواد کو یکجا کر دینا ہی کچھ کم کام نہیں، مگر محمد طفیل مرحوم کی مہم جو طبیعت اس عظیم موضوع کے کئی نئے امکانات بھی سامنے لے آئی ہے اور انہوں نے کئی بالکل نئے بلکہ اچھوتے موضوعات پر مضامین لکھوا کر پیش کرنے کی سعادت حاصل کی ہے۔ مسلمانوں کے تمام مکاتب فکر کے علماء و ادباء کے مضامین اس نمبر کی زینت ہیں۔ (۲۳)

نقوش کے اس عظیم اور منفرد سیرت نمبر کی جو تیرہ جلدوں پر محیط ہے۔ جلد وار

ترتیب کچھ اس طرح ہے!

جلد اول

فن سیرت و سیرت نگاری پر مشتمل ہے جو سیرت طیبہ کے مفہوم، تدوین، سیرت نگاری، سیرت نگاری کے مختلف ادوار، متقدمین سیرت نگار اور ان کی کتب سیرت، سیرت النبی ﷺ کی اولین کتب اور ان کے مؤلفین کے بارے میں گراں قدر علمی مباحث اور سیرت طیبہ کی تاریخی معلومات پر مشتمل ہے۔

جلد دوم

حیاتِ طیبہ ایک نظر میں، سیرت نبوی ﷺ کی توقیت، مکاتیب نبوی ﷺ، حقیقت توحید و وحی، سیرت النبیؐ جلد ہفتم / علامہ سید سلیمان ندوی، مکہ اور مدینہ کی قدیم تاریخ، مکی و مدنی زندگی، ڈاکٹر حمید اللہ کی کتاب محمد رسول اللہ کا ترجمہ، قصیدہ بردہ مع فارسی و اردو ترجمہ پر مشتمل ہے۔

جلد سوم

رسالت مآب ﷺ کی بعثت سے قبل انسانی معاشرہ اور آپؐ کی بعثت کے بعد کے انقلابی حالات پر مشتمل ہے۔ مختلف قلمکاروں اور اہلِ علم حضرات جن میں پروفیسر مظہر الدین صدیقی، علامہ سید ابوالحسن علی ندوی، ماہر القادری، مولانا عبدالماجد دریابادی، ڈاکٹر نصیر احمد ناصر، مولانا ابوالکلام آزاد، مولانا اشرف علی تھانوی، ڈاکٹر غلام مصطفیٰ خان، جسٹس ایس اے رحمان، اور حیدر زماں صدیقی کے جہت نما مضامین قابل ذکر ہیں۔

جلد چہارم

سیرت طیبہ ﷺ کے مختلف عنوانات کا احاطہ کرتی ہے۔ جن میں علوم انسانی کے فروغ پر ہمارے رسول ﷺ کا اثر، ہمارے رسولؐ بحیثیت سپہ سالار، اور ہمارے رسولؐ غیر مسلموں کی نظر میں، جیسے اہم عنوانات شامل ہیں۔

جلد پنجم

دو علمی مقالات پر مشتمل ہے!

۱۔ ڈاکٹر نثار احمد / عہد نبویؐ میں ریاست کا نشوو ارتقاء،

۲۔ پروفیسر محمد یٰسین مظہر صدیقی / عہد نبویؐ میں تنظیم ریاست و حکومت،

جلد ششم

فن حدیث، تاریخ و تدوین حدیث و متعلقات حدیث پر مشتمل ہے۔

جلد ہفتم

سیرت طیبہ کے مختلف موضوعات مشتمل ہے، جن میں قابل ذکر عنوانات یہ ہیں: ۱۔ رسول اللہؐ کے فیصلے، ۲۔ رسول اللہؐ کی حکمت سیاست، ۳۔ عہد نبویؐ کے چند نامور سپہ سالار، پر مشتمل ہے۔

جلد ہشتم

مختلف مضامین سیرت پر مشتمل ہے جس میں ڈاکٹر نثار احمد کا مضمون، ''ہجرت کے اسباب و محرکات'' قابل ذکر ہے۔

جلد نہم

میں ''جان نثاران محمدؐ'' کے عنوان سے ایک مبسوط مضمون ہے جو ۲۲۸ صفحات پر مشتمل ہے۔

جلد دہم

دسویں جلد ''نعتیہ شاعری'' پر مشتمل ہے۔ جس میں عربی، فارسی، اردو کی قدیم و جدید منتخب نعتوں کے علاوہ نعت کے مفہوم اور نعتیہ شاعری کی تاریخ بیان کی گئی ہے۔

جلد ۱۱

گیارہویں جلد میں سیرت ابن اسحاق جو نایاب تھی اور تیرہ سو سال سے اہل علم

اس کے متلاشی تھے، معروف محقق اور اسکالر ڈاکٹر محمد حمید اللہ کی تحقیق و تعلیق اور نور الٰہی ایڈووکیٹ کے اردو ترجمہ کے ساتھ تین سو صفحات پر نہایت اہتمام کے ساتھ شائع کی گئی ہے۔ اس کے علاوہ "نبویؐ غزوات و سرایا کی اقتصادی اہمیت" مستشرقین اور مطالعہ سیرت، عہد نبویؐ میں عدلیہ اور انتظامیہ، جیسے علمی مقالات شامل ہیں۔

جلد ۱۲

عہد نبویؐ کے عنوان سے مزین ہے جس میں عہد نبویؐ میں تنظیم ریاست و حکومت، عہد نبویؐ کی ابتدائی مہمات، سرور انسانیت کے پند و نصائح، شامل ہیں۔ آخر میں گزشتہ بارہ جلدوں کا اشاریہ ہے۔

جلد ۱۳

خلفائے راشدین کی سیرت و سوانحی حالات پر مشتمل ہونے کے ساتھ ایک دستاویز جو زندہ رہے گی، کے عنوان سے اخبارات و جرائد کی نقوش رسولؐ نمبر کے متعلق آراء اور تبصروں پر مشتمل ہے۔

ماہنامہ خاتون پاکستان کراچی

پاکستان میں شائع ہونے والے خصوصی سیرت نمبروں میں ماہنامہ خاتون پاکستان بھی قابل ذکر شہرت کا حامل رہا ہے۔ مرحوم شفیق بریلوی کی زیر ادارت شائع ہونے والے اس مجلّے نے سیرت نمبر کے حوالہ سے تین خصوصی سیرت نمبر شائع کرنے کا اہتمام کیا، جس میں حصہ اول ۱۹۶۳ء، حصہ دوم ۱۹۶۴ء اور خصوصی رسولؐ نمبر ۱۳۸۴ھ / ۱۹۶۴ء شامل ہیں۔

رسول نمبر حصہ اول ۱۹۶۳ء

مذکورہ رسولؐ نمبر چار سو صفحات پر مشتمل ہے۔ جس میں مضامین و مقالات لکھنے والوں کی فہرست میں مولانا اشرف علی تھانوی، مولانا حفظ الرحمٰن سیوہاروی، مولانا عبدالماجد دریابادی، ڈاکٹر محمد حمید اللہ، اعجاز الحق قدوسی، ابوالکلام آزاد، ماہر القادری، شفیق بریلوی کے علاوہ اور بہت سے نام شامل ہیں۔

ان میں یہ عنوانات آنحضرت بحیثیت فاتح / رئیس احمد جعفری، آنحضرت ﷺ اور جوانی / ڈاکٹر محمد حمید اللہ، منصب رسالتؐ مستشرقین کی نظر میں / محمد رشید فیروز، ختم نبوت / مولانا حفظ الرحمٰن سیوہاروی قابل ذکر ہیں۔ نعتوں میں مسلم و غیر مسلم شعراء کی نعتوں کو اہتمام کے ساتھ شائع کیا گیا ہے۔

رسولؐ نمبر حصہ دوم ۱۹۶۴ء

خاتون پاکستان کا مذکورہ رسولؐ نمبر حصہ دوم ۱۹۶۴ء ہے۔

سیرت طیبہ پر مضامین کی فہرست میں چند عنوانات درج ذیل ہیں!

عالمگیر اور دائمی نمونہ عمل / علامہ سید سلیمان ندوی، رسول اللہؐ کی معاشی زندگی / مولانا عبدالقدوس ہاشمی، منصب نبوت کی اجمالی تشریح / مولانا محمد یوسف بنوری، کے علاوہ پیغمبر اسلام ﷺ، انگریز، امریکن، جرمن، روسی اور فرانسیسی اکابرین کی نظر میں، شامل ہیں۔

علاوہ ازیں مدیر ماہنامہ خاتون پاکستان شفیق بریلوی مرحوم کا مضمون ”سیرتِ طیبہ پر اردو کتابیں“ مشہور اردو کتبِ سیرت کی ترتیب پر مشتمل ہے۔

خاتون پاکستان، خصوصی رسول نمبر، ۱۳۸۴ھ / ۱۹۶۴ء،

یہ خصوصی شمارہ ۹۹۲ صفحات پر مشتمل ہے۔ جس میں خاتون پاکستان رسول نمبر حصہ اول ۱۹۶۳ء اور رسول نمبر حصہ دوم ۱۹۶۴ء سے بھی استفادہ کیا گیا ہے۔ اس کے علاوہ مضامین و مقالات سیرت کی ایک طویل فہرست ہے جس میں سے چند درج ذیل ہیں!

بعثت نبویؐ کے وقت دنیا کی حالت / ڈاکٹر حمید اللہ، سیرت رسولؐ عملی قرآن / مولانا قاری طیب، عربی کے نعت گو شعراء / محمد ناظم ندوی، سیرت نبوی کا ایک اہم باب / مولانا سید ابوالحسن علی ندوی، مقام نعت و تاریخ نعت گوئی / خورشید علی نقوی / آبروئے ماز نام مصطفٰیؐ / علامہ محمد اقبال،

نعتوں میں صحابہ کرامؓ، تابعین، اولیائے کرام، اور ہر عہد کے مسلم شعراء کی

نعتیہ شاعری کو اہم مقام دیتے ہوئے اہتمام اور عقیدت کے ساتھ شائع کیا گیا ہے۔

ماہنامہ سیارہ ڈائجسٹ لاہور، نومبر ۱۹۷۳ء

سیارہ ڈائجسٹ کا پیش نظر رسول نمبر اپنی ظاہری اور معنوی خوبیوں کے ساتھ دو جلدوں پر مشتمل ہے۔ ''نقوش'' کے خصوصی رسول نمبر کے بعد پاکستان میں شائع ہونے والے خصوصی نمبروں میں سیارہ دائجسٹ کا یہ نمبر قابل ذکر شہرت کا حامل رہا۔ مذکورہ سیرت نمبر مدیر اعلیٰ سید قاسم محمود کی زیر ادارت شائع ہوا۔

مقالات و مضامین کی طویل فہرست میں چند کے عنوانات حسب ذل ہیں!

عجمی تمدن / شاہ ولی اللہ محدث دہلوی، ختم نبوت / مولانا مفتی محمد شفیع، تین اہم رسول اور پیغمبر اعظمؐ / مولانا محمد حنیف ندوی، ظہور قدسیؐ / مولانا حفظ الرحمٰن سیوہاروی، حلیۂ مبارک / علامہ سید سلیمان ندوی، گھریلو زندگی / مولانا امین احسن اصلاحی، عبادت نبویؐ / مولانا محمد منظور نعمانی، دعائے خیر البشر / مولانا سید ابوالحسن علی ندوی، حضور اکرم ﷺ کا لباس / نعیم صدیقی، احترامِ انسانیت / پروفیسر خلیق احمد نظامی، مدنی زندگی کی ایک جھلک / مولانا مناظر احسن گیلانی، حقیقتِ معجزہ / مفتی شجاعت علی قادری، کے علاوہ جلد اول کا آغاز ''صلاۃ و سلام'' کے عنوان کے تحت بہزاد لکھنوی، احمد رضا خان بریلوی، علامہ اقبال، ماہر القادری اور مولانا الطاف حسین حالی، کی نعتوں سے کیا گیا ہے۔

''سیارہ ڈائجسٹ کے اس رسول نمبر کی مقبولیت کا اندازہ اس سے لگایا جاسکتا ہے کہ یہ بارہا شائع کیا گیا۔ اس کا جدید ایڈیشن حال ہی میں شائع ہوا ہے۔

پاکستان اسٹیٹ آئل ریویو خصوصی سیرت نمبر

پاکستان اسٹیٹ آئل ریویو نے سیرت نگار علامہ شاہ مصباح الدین شکیل کی علمی کاوش کو خصوصی سیرت نمبر کے حوالہ سے شائع کرنے کا آغاز ۱۹۸۴ء سے کیا، اور اس طرح ۱۹۸۴ء، ۱۹۸۵ء، ۱۹۸۶ء اور ۱۹۸۷ء میں چار خصوصی سیرت نمبر انتہائی اہتمام کے ساتھ شائع کیے۔

سیرت نمبر ۱۹۸۴ء ''ولادت سے غار حراء تک'' سیرت نمبر ۱۹۸۵ء ''غار حراء سے ہجرت حبشہ تک'' سیرت نمبر ۱۹۸۶ء ''ہجرت حبشہ سے مسجد قباء تک''

سیرت نمبر ۱۹۸۷ء ''مسجد قباء سے میدان بدر تک'' کے حالات وواقعات پر مشتمل ہے۔ پہلے تین نمبر مکی زندگی کا احاطہ کرتے ہیں جبکہ چوتھا نمبر مدنی زندگی غزوۂ بدر ۲ھ تک کے حالات پر مشتمل ہے۔

ماہنامہ فاران کراچی، سیرت نمبر جنوری ۱۹۵۶ء

ماہنامہ فاران کا یہ خصوصی سیرت نمبر ۳۲۰ صفحات پر مشتمل ہے۔ جو ماہر القادری مرحوم کی زیرادارت اشاعت پزیر ہوا۔

''نظم وترتیب'' کے عنوان کے تحت مقالات ومضامین کی فہرست میں جہاد وغزوات / ڈاکٹر محمد حمید اللہ، نبی کریمؐ کے چند مغربی سیرت نگار / پروفیسر عبدالحمید ایم اے، رسول اللہ ﷺ کی معاشی زندگی / سید عبدالقدوس ہاشمی، حضور ﷺ کا آخری خطبہ / پروفیسر خلیق احمد نظامی، شمائل نبویؐ / بہ روایت ترمذی، مستشرقین کا اعتراف / علامہ سید سلیمان ندوی، فارسی شعراء اور نعت رسول ﷺ / پروفیسر ضیاء احمد، قابل ذکر ہیں۔ خیابان، فارسی منتخبات کے عنوان کے تحت قدیم وجدید مسلم فارسی نعت گو شعراء کی نعتیں صفحہ ۱۱۳ تا صفحہ ۱۳۸ فاران کے اس خصوصی سیرت نمبر کو خصوصی مقام عطا کرتی ہیں۔

ماہنامہ ضیائے حرم لاہور (عید میلاد النبیؐ نمبر) ۱۴۱۰ھ / ۱۹۸۹ء

ضیائے حرم لاہور کا یہ خصوصی سیرت نمبر ۴۴۰ صفحات پر مشتمل ہے۔ یہ خصوصی شمارہ گل محمد فیضی کی زیرادارت شائع ہوا، جسے نبی رحمت ﷺ کی ولادت باسعادت کے حوالے سے خصوصی تحریروں سے مزین کیا گیا ہے۔

مقالات ومضامین کی طویل فہرست میں سے چند کے عنوانات حسب ذیل ہیں!

ظہور قدسیؐ / علامہ شبلی نعمانی، جسٹس پیر محمد کرم شاہ الازہری، آنحضرت ﷺ کا بچپن / بریگیڈیئر گلزار احمد، جشن میلاد، اعتراضات کا علمی جائزہ / پیر محمد کرم شاہ

الازہری وغیرہ۔

ماہنامہ اردو ڈائجسٹ

اردو ڈائجسٹ رحمۃ للعالمین نمبر جلد اول ۱۹۸۸ء ۴۰۰ صفحات پر مشتمل ہے۔ جو الطاف حسن قریشی کی زیر ادارت شائع ہوا جبکہ رحمۃ للعالمین نمبر جلد دوم ۱۹۸۹ء، ۳۸۴ صفحات کی ضخامت لئے ہوئے ہے۔

رحمۃ للعالمین ﷺ نمبر جلد اول اپریل ۱۹۸۸ء

رحمۃ للعالمینؐ نمبر جلد اول اپریل ۱۹۸۸ء کا یہ خصوصی سیرت نمبر مدیر مسؤل الطاف حسن قریشی کے اداریہ بعنوان ''رحمۃ للعالمین ﷺ کا فیض عام'' سے شروع ہوتا ہے جس میں مذکورہ سیرت نمبر کا باختصار تعارف کرایا گیا ہے۔

مضامین ومقالات کی طویل فہرست میں!

ایک عالم ہے ثناخواں آپ کا، دنیا کے ۴۳ عظیم غیر مسلم دانشوروں اور مفکروں کا بارگاہ نبوت میں خراج عقیدت / ستار طاہر مرحوم، سخت جاں مرحلے عزیمت ومحبت کے۔ خطبات بہاولپور کا ایک باب / ڈاکٹر حمید اللہ، عورت کی حیثیت میں ایک عظیم انقلاب / حافظ افروغ حسن، شرف محنت کا پہلا منشور / رہبر حمیدی،

کے علاوہ متقدمین ومتأخرین شعرائے رسول امیؐ کی بارگاہ میں حسن عقیدت کے رنگارنگ پھول پیش کیے گئے ہیں۔ جن میں مولانا محمد قاسم نانوتوی، امیر مینائی، مولانا حالی، شورش کاشمیری، داغ دہلوی، مولانا ظفر علی خان، مولانا ابوالکلام آزاد، بہزاد لکھنوی، حافظ لدھیانوی کے نام قابل ذکر ہیں۔

رحمۃ للعالمین ﷺ نمبر جلد دوم مئی ۱۹۸۹ء

رحمۃ للعالمین ﷺ نمبر جلد دوم کا اداریہ مدیر الطاف حسن قریشی کے قلم سے ''ایک اور گنج گراں مایہ'' کے عنوان سے لکھا گیا ہے۔

رحمۃ للعالمین نمبر کے اس شمارہ کی اجمالی فہرست میں مندرجہ ذیل عنوانات کے

تحت مقالات و مضامین کی تفصیلی فہرست درج کی گئی ہے، اجمالی فہرست کچھ اس طرح ہے!

رحمۃ للعالمینؐ نمبر - اسلامی نظام مملکت - اصول سیاست، نظام عدالت، انداز سفارت - دور رسالتؐ میں صلح و جنگ کے مثالی واقعات - ایک عالم ہے ثناء خواں آپ کا - سیرت رسولؐ کے کچھ اور دلآویز گوشے۔ کے ذیل میں سیرت طیبہؐ پر مقالات و مضامین کی تفصیلی فہرست درج ہے۔

ماہنامہ سلوک و احسان کراچی۔ سیرت نمبر اکتوبر ۱۹۸۹ء

ماہنامہ ”سلوک و احسان“ کراچی کی موقر دینی درسگاہ معہد الخلیل الاسلامی سے شائع ہوتا ہے۔ جس کے نگراں و سرپرست مولانا محمد یحییٰ مدنی اور مدیر محمد شاہد صاحب ہیں۔ ”سلوک و احسان“ کا پیش نظر شمارہ تقریباً ۲۰۰ صفحات کی ضخامت لئے ہوئے ہے۔ اور یہ سلوک و احسان کا غالباً پہلا سیرت نمبر ہے۔ اس کے آغاز سے تاحال ہر سال ربیع الاول کے موسم بہار پر اس ادارے کو سیرت طیبہ پر سیرت نمبر شائع کرنے کا اعزاز حاصل رہا ہے۔

”سلوک و احسان“ کے اس خاص نمبر کے عنونات حسب ذیل ہیں!

نبوت کی حقیقت نبی و رسول یا پیغمبر کی تعریف، نبی و رسول میں فرق، سید الانبیاء حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ انبیاء و رسل سابقہ کے جمیع کمالات و اوصافِ علمی و عملی کے جامع تھے۔ خطۂ عرب کا ایک تاریک ترین دور اور ایک مستقبل نبی کی ضرورت، نبوت اور آسمانی مذاہب سے جزیرۂ عرب کا تعلق، کے علاوہ انتہائی اختصار، جامعیت / اور انفرادیت کے ساتھ ہادیٔ آخر و اعظم ﷺ کی حیات طیبہ آغاز نبوت سن ایک نبوی تا وصال نبوی ﷺ کا بیان ہے۔ آخر میں عہد نبوی کے غزوات و سرایا، رسالتمآب ﷺ کے معمولات، خصائل و شمائل اور سیرت و اخلاق کا باختصار بیان کیا گیا ہے۔

سلوک و احسان کے سیرت نمبر ۱۹۸۹ء سے تاحال باقاعدہ شائع ہو رہے ہیں اس کے ہر سیرت نمبر پر تبصرہ پیش نظر مقالے میں ممکن نہیں، تفصیلات کے خواہشمند ”سلوک و احسان“ کے جملہ سیرت نمبر ملاحظہ کر سکتے ہیں۔

ماہنامہ بزم قاسمی کراچی، سیرت نمبر جولائی اگست ۱۹۹۷ء

پیش نظر شمارہ بزم قاسمی کراچی کی جلد نمبر ا، کا شمارہ ۴، ۵ ہے جسے ''سیرت نمبر'' کے مقدس عنوان سے معنون کیا گیا ہے۔ یہ سیرت نمبر بزم قاسمی کے مدیر اعلیٰ قاری سعید قمر قاسمی کی زیر ادارت شائع ہوا۔ بزم قاسمی کو یہ اعزاز حاصل ہے کہ اس کی مجلس ادارت ہر سال ربیع الاول کے مقدس موقع پر خصوصی سیرت نمبر شائع کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اور اس حوالے سے دو خصوصی سیرت نمبر اب تک شائع ہو چکے ہیں۔

''سیرت نمبر ۱۹۹۷ء کے مقالات و مضامین کی فہرست میں سے چند کے عنوانات حسب ذیل ہیں!

نعت رسول مقبول ﷺ / مولانا محمد قاسم نانوتوی، آنحضرت ﷺ کی تعلیمات کے انقلابی اثرات / مفتی محمد تقی عثمانی، صاحب قرآن اور قرآن / مولانا محمد منظور نعمانی، بنیادی انسانی حقوق کا تصور سیرت طیبہؐ کی روشنی میں / ڈاکٹر محمد افضل ربانی، انقلاب مصطفوی اور اکیسویں صدی / اقبال احمد صدیقی، محمد تاریخ انسانی کے عظیم انسانوں میں عظیم ترین / مائیکل ایچ ہارٹ، عالم انسانیت میں امن و سلامتی کے علمبردار / ڈاکٹر صلاح الدین ثانی، روشنی ہی روشنی ان کی ساری زندگی / مفتی ضیاء الحق دہلوی، حضرت محمد اور انسداد غلامی / لالہ شیام ناتھ ایم اے کے مضامین قابل ذکر ہیں۔

ماہنامہ آگہی کراچی، جون ۱۹۹۷ء سیرت نمبر

ماہنامہ آگہی کراچی، ماہرِ تعلیم پروفیسر سید محفوظ علی کی زیر ادارت شائع ہو رہا ہے اور گزشتہ کئی سالوں سے ماہنامہ آگہی کو یہ اعزاز حاصل رہا ہے کہ یہ اوریئنٹ ایڈورٹائزنگ کے اشتراک سے ہر سال سیرت طیبہ پر مقابلہ مقالات سیرت کا انعقاد کر کے مقالہ نگاروں میں ایوارڈ کی تقسیم کر رہا ہے، یہ ایک قابلِ ستائش عمل ہے۔ اسی حوالے سے خصوصی سیرت نمبر بھی شائع کیے گئے۔

پیش نظر ''سیرت نمبر ۱۹۹۷ء'' اسی سلسلے کی ایک کڑی ہے۔ مقالات و مضامین

کی فہرست میں!

پاکستان کا استحکام سیرت نبوی ﷺ کی پیروی کے ذریعے ہی ممکن ہے / محمد اظہر سعید، مذہبی رواداری سیرت طیبہ کی روشنی میں / ڈاکٹر حافظ محمد ثانی (پیش نظر مقالے پر راقم الحروف کو قومی مقابلۂ مقالات سیرت ۱۴۱۹ھ / ۱۹۹۸ء میں وزارت مذہبی امور حکومت پاکستان کی جانب سے صدارتی انعام دیا گیا) علاوہ ازیں رواداری سیرت طیبہ کی روشنی میں، اور پاکستان کا استحکام سیرت طیبہ کی روشنی میں، کے عنوانات پر زینت رشید اور ڈاکٹر مسن شفقت کے مضامین شامل ہیں۔

ماہنامہ بزم قاسمی کراچی، سیرت النبیؐ نمبر

ربیع الاول ۱۴۱۹ھ / جولائی ۱۹۹۸ء،

"بزم قاسمی" کا یہ دوسرا سیرت نمبر ہے، ۲۳۵ صفحات کا یہ ضخیم سیرت نمبر جلد نمبر ۲ کا شمارہ نمبر ۴ ہے۔

مقالات و مضامین کی طویل فہرست میں سے چند درج ذیل ہیں!

سیرت کانفرنسوں کے لئے لمحۂ فکریہ / ڈاکٹر عبدالحیٔ، نعت رسول اور اس کے آداب / جسٹس مفتی محمد تقی عثمانی، رسول اللہ کی صورت و سیرت / مفتی عبدالرؤف سکھروی، عہد نبوی کا نظامِ عدل و انصاف / ڈاکٹر حافظ محمد ثانی، نعت سرور کائنات ایک منفرد صنف سخن / پروفیسر ڈاکٹر خالد علوی، خدمت کمیٹیوں کے لئے لائحہ عمل اسوۂ حسنہ کی روشنی میں / ڈاکٹر صلاح الدین ثانی، اسلام کا نظام مواخات / قاری سعید قمر قاسمی، غیر مسلم دانشوروں کا حضور اکرم ﷺ کو خراج عقیدت / ڈاکٹر حافظ حقانی میاں قادری، پاکستان کی خود انحصاری میں خواتین کا کردار / طاہرہ کوکب، رسول اکرم بحیثیت امن و سلامتی / پروفیسر ڈاکٹر احسان الحق قابل ذکر ہیں۔

ماہنامہ مسیحائی کراچی، سیرت رسول نمبر

ربیع الاول ۱۴۱۹ھ / جولائی ۱۹۹۸ء

زیر نظر رسول نمبر، ماہنامہ مسیحائی کی جلد نمبر ا کا شمارہ نمبر ۸ ہے۔ یہ مدیر اعلیٰ احمد خیر الدین انصاری کی زیر ادارت شائع ہوا۔ یہ خصوصی شمارہ ۱۶۲ صفحات کی ضخامت لئے ہوئے۔ بڑی تقطیع کے صفحات پر ۱۲ پوائنٹ کے سائز میں کمپوز کیا گیا ہے۔ مقالات و مضامین کی طویل فہرست میں!

نعت اور اس کے آداب / جسٹس مفتی محمد تقی عثمانی، سیرت کلینڈر / ڈاکٹر حافظ محمد ثانی (مذکورہ سیرت کلینڈر میں پیغمبرِ آخر و اعظم ﷺ کی حیاتِ طیبہ از ولادت تا وصال کے جملہ حالات و واقعات کو ہجری اور عیسوی تقویم پر مرتب کیا گیا) وحدتِ رسول / علامہ سید سلیمان ندوی، اسوۂ محمد کا ایک ورق / مولانا ابو الکلام آزاد، محسنِ اعظم / حکیم محمد سعید، عقیدۂ ختم نبوت / مولانا نذیر احمد تونسوی، سیرت نبوی کی اخلاقی و سماجی اہمیت / پروفیسر ڈاکٹر طاہر القادری، محبت نبویؐ / مفتی سیمان محمود، انسانی حقوق کے مغربی تصورات اور سیرت طیبہ / مولانا عبد المنتقم سلہتی، اسلامی معاشرت سیرت نبوی کی روشنی میں / ڈاکٹر محمد احمد قادری شامل ہیں۔

وصلی اللہ تعالیٰ علی خیر خلقہ محمد و آلہ و اصحابہ اجمعین

حواشی و حوالہ جات

۱۔ ابن منظور ر لسان العرب ۴ / ۳۸۹، دار صادر بیروت،

۲۔ محمد مرتضٰی الزبیدی / تاج العروس ۳ / ۲۸۷، ۲۸۸، قاہرہ ۱۳۰۶ھ،

۳۔ پروفیسر عثمان خالد یورش / فن سیرت نگاری / ص ۸۔۹، مطبوعہ لاہور،

۴۔ مقالہ سیرت / اردو دائرہ معارف اسلامیہ ۱۱ / ۵۰۵، دانشگاہ پنجاب / بحوالہ ڈاکٹر انور محمود خالد / اردو نثر میں سیرت رسول ﷺ ص ۳ / اقبال اکادمی لاہور / ۱۹۸۹ء،

۵۔ اردو دائرہ معارف اسلامیہ / ۱۱ / ۵۰۶، دانشگاہ پنجاب لاہور ۱۹۷۵ء،

۶۔ "The Encyclopaedia of islam" (Leidon, vol.4 p.439)

۷۔ ایضاً ص ۶،

۸۔ ایضاً ص ۴۳،

۹۔ ڈاکٹر انور محمود خالد / اردو نثر میں سیرت رسول ﷺ ص ۹۲،

۱۰۔ ابن سعد / الطبقات الکبریٰ ۵ / ۱۵۶، دار صادر، بیروت،

۱۱۔ اردو دائرہ معارف اسلامیہ ۱۱ / ۵۰۷، دانشگاہ پنجاب لاہور ۱۹۷۵ء،

۱۲۔ ڈاکٹر محمد اسحاق / علم حدیث میں پاک و ہند کا حصہ ص ۷۴ و مابعد، مترجم شاہد حسین رزاقی ادارہ ثقافت اسلامیہ لاہور، ۱۹۷۷ء،

۱۳۔ ڈاکٹر انور محمود خالد / اردو نثر میں سیرت رسول ﷺ ص ۱۹۶،

۱۴۔ ا۔ایضاً / ص ۲۳۱، ص ۲۳۲،

۱۵۔ حوالہ سابقہ / ص ۲۳۴،

۱۶۔ ایضاً / ص ۲۱۹،

۱۷۔ رر / ص ۲۳۸،

۱۸۔ نصیر الدین ہاشمی ر دکنی قدیم اردو کے چند تحقیقی مضامین / ص ۴۶ بحوالہ ایضاً ص ۲۴۲،

۱۹۔ ڈاکٹر انور محمود خالد / اردو نثر میں سیرت رسول ﷺ / ص ۶۹۹،

۲۰ اردو نثر میں سیرت رسول ص ۷۰۰،

۲۱۔ ماہنامہ نعت لاہور رسول ﷺ نمبروں کا تعارف حصہ دوم / ص ۶، فروری ۱۹۸۹ء،

۲۲۔ ماہنامہ مولوی دہلی کے تمام سیرت نمبر محترم اسد نظامی صاحب (ضلع خانیوال) کے ذخیرۂ کتب میں محفوظ ہیں بحوالہ محترم راجہ رشید محمود، مدیر ماہنامہ نعت رسولؐ نمبروں کا تعارف ۳ / ۷۹،

۲۳۔ دیگر تفصیلات کے لئے دیکھئے ماہنامہ نعت لاہور فروری ۱۹۹۰ء،

۲۴۔ ماہنامہ نعت لاہور / صفحہ ۵۸ / ستمبر ۱۹۹۳ء،